14 بینک دولت پاکستان کا مالی گوشوارہ

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر	**کے پی ایم جی تاثیر ہادی**
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس	چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
پروگریسو پلازا	شیخ سلطان ٹرسٹ بلڈنگ نمبر 2
بیومونٹ روڈ	بیومونٹ روڈ
پی او باکس 15541	کراچی
کراچی	

حصہ داروں کو آزاد آڈیٹرز کی رپورٹ

ہم نے بینک دولت پاکستان (دی بینک) کے منسلکہ انفرادی مالی گوشواروں کا آڈٹ کیا ہے جو 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے شعبہ اجرا و شعبہ بینکاری کی انفرادی بیلنس شیٹس، انفرادی نفع ونقصان کھاتے، جامع آمدنی کے انفرادی گوشوارے، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے انفرادی گوشوارے اور نقد کے انفرادی بہاؤ کے گوشوارے پر مشتمل ہے جبکہ اکاؤنٹنگ کی اہم پالیسیوں کا خلاصہ اور دیگر تشریحی نوٹس بھی دیئے گئے ہیں۔ 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے گروپ کے انفرادی مالی گوشواروں کا آڈٹ ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی اور ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ روڈز سیدات حیدر نے کیا تھا جن کی 12 اکتوبر 2009ء کو جاری ہونے والی رپورٹ میں ریزرو بینک آف انڈیا و بھارتی حکومت سے قابل وصولی خالص اثاثوں اور بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) سے لین دین کے بارے میں نامکمل رائے دی گئی تھی اور اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کو مختص کرنے کی درجہ بندی کے مواد پر زور دیا گیا تھا اور مالی آلات کے متعلق عالمی اکاؤنٹنگ معیار نمبر 39 کے متعلق اضافی معلومات دی گئی تھیں: شناخت و پیمائش اور عالمی مالی رپورٹنگ کے معیارات 7: مالی آلات: کوائف ظاہر کرنے کی شرائط۔

مالی گوشواروں کے حوالے سے انتظامیہ کی ذمہ داری

بینک کی انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ زیر نظر مجموعی مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مطابق، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 5.16 , 5.2 اور 5.5 میں بیان کی گئی ہیں، تیار کرے اور درست طور پر پیش کرے۔ اس ذمہ داری میں شامل ہے: مالی گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرولز نافذ کرنا اور برقرار رکھنا تاکہ گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی وجہ سے کوئی غلط بیانی نہ ہو، موزوں اکاؤنٹنگ پالیسیاں منتخب اور لاگو کرنا، اور ایسے اکاؤنٹنگ تخمینے لگانا جو در پیش حالات معقول ہوں۔

آڈیٹرز کی ذمہ داری

ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ اپنے آڈٹ کی بنیاد پر زیر نظر مالی گوشواروں پر رائے کا اظہار کریں۔ ہم نے اپنا آڈٹ بین الاقوامی آڈیٹنگ اسٹینڈرڈز کے مطابق انجام دیا ہے۔ ان اسٹینڈرڈز کا تقاضا ہے کہ ہم متعلقہ اخلاقی شرائط پوری کریں اور آڈٹ کی منصوبہ بندی اور اس کا عمل اس انداز سے کریں کہ ہمیں معقول یقین دہانی مل جائے کہ مالی گوشوارے قابل ذکر غلط بیانیوں سے پاک ہیں۔

آڈٹ کے عمل میں مالی گوشواروں کی رقوم اور انکشافات کے بارے میں شواہد حاصل کرنے ہوتے ہیں۔ اس عمل کے لیے جو طریقے چنے جاتے ہیں ان کا انحصار آڈیٹرز کی اپنی فیصلہ کرنے کی قوت پر ہوتا ہے جس میں مالی گوشواروں میں دھوکے یا غلطی کی بنا پر قابل ذکر غلط بیانی کے خطرات کو جانچنا شامل ہے۔ ان خطرات کو جانچتے وقت آڈیٹر ادارے میں مالی

گوشواروں کی تیاری اور درست پیش کاری سے متعلق داخلی کنٹرول کو بھی مدنظر رکھتا ہے تاکہ آڈٹ کے وہ طریقے وضع کرسکے جو دریں حالات موزوں ہوں، نہ کہ ادارے کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر رائے ظاہر کرنے کے لیے۔ آڈٹ میں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کی موزونیت اور اکاؤنٹنگ تخمینوں کی معقولیت کو بھی جانچا جاتا ہے نیز مالی گوشواروں کی پیش کاری بھی دیکھی جاتی ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ آڈٹ کے لیے ہمیں جو شواہد ملے ہیں وہ ہماری رائے کے لیے کافی اور موزوں بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

مشروط رائے کی بنیاد

گروپ نے ریزروبینک آف انڈیا، حکومت ہند سے قابل وصولی خالص اثاثوں اور سابق مشرقی پاکستان میں ہونے والے لین دین کے حوالے سے 2,383 ملین روپے کی تموین رکھی ہے۔ اس تموین کو شعبہ بینکاری کے دیگر واجبات کی مد میں لکھا گیا ہے اور متعلقہ اثاثہ جات اور واجبات کو منہا نہیں کیا گیا۔ اس طرح شعبہ اجرا اور شعبہ بینکاری کے اثاثے بالترتیب 5,128 ملین روپے اور 6,392 ملین روپے زائد دکھائے گئے ہیں اور شعبہ بینکاری کے واجبات اور سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ بالترتیب 7,952 ملین روپے اور 3,568 ملین روپے زائد دکھایا گیا ہے۔

مشروط رائے

ہماری رائے میں، گذشتہ پیراگراف میں مذکورہ معاملے کے مالی اثرات کے سوا، مجموعی مالی گوشواروں میں بینک اور اس کے ذیلی اداروں کی 30 جون 2010ء کو مالی کیفیت اور اس کی مالی کارکردگی اور نقد کی آمدورفت کی صحیح اور مناسب تصویر پیش کی گئی ہے جو بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کے منظور کردہ مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 5.16, 5.2 اور 5.5 میں بیان کی گئی ہیں، کے مطابق ہے۔

مواد پر زور

ہم اپنی رائے کو مزید مشروط کیے بغیر مجموعی مالی گوشواروں کے نوٹ نمبر 50 میں دی گئی اضافی معلومات کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز سیدات حیدر
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی
چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس
کراچی

عمر چغتائی
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
بتاریخ: 29 ستمبر 2010ء

محمد محمود حسین
آڈٹ انگیج منٹ پارٹنر
بتاریخ: 29 ستمبر 2010ء

بینک دولت پاکستان اور اس کے ذیلی ادارے - شعبہ اجرا
مجموعی بیلنس شیٹ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010	2009	2008
			(روپے 000 میں)	
اثاثہ جات				
بینک کی تحویل میں سونے کے ذخائر	6	**219,942,435**	157,543,551	130,970,552
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	7	**472,412,239**	378,121,392	439,104,769
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	8	**6,295,600**	6,318,150	11,632,215
نوٹ و سکے				
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے نمائندہ بھارتی نوٹ		**789,437**	727,665	683,678
سکے	9	**2,373,520**	2,496,236	2,718,036
	10	**3,162,957**	3,223,901	3,401,714
سرمایہ کاریاں	12	**671,487,115**	675,410,375	458,259,765
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کی تحویل میں کمرشل پیپرز	13	**78,500**	78,500	78,500
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے	14	**4,016,051**	3,021,743	2,591,897
		1,377,394,897	1,223,717,612	1,046,039,412
واجبات				
جاری کردہ بینک نوٹ	15	**1,377,394,897**	1,223,717,612	1,046,039,412

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار
گورنر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

محمد ہارون رشید
ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان ۔شعبہ بینکاری
انفرادی بیلنس شیٹ
30جون2010ءتک

	نوٹ	**2010**	2009	2008
		(000روپے میں)		
			(ری اسٹیٹڈ)	(ری اسٹیٹڈ)
اثاثہ جات				
ملکی کرنسی	10	**117,427**	196,449	181,913
بیرونی کرنسی ذخائر	7	**621,600,395**	430,086,636	197,206,165
نشان زد بیرونی کرنسی بیلنسز	16	**13,171,542**	33,959,461	12,040,910
عالمی زری فنڈ کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	8	**101,242,365**	6,117,522	3,137,123
		736,131,729	470,360,068	212,566,111
آئی ایم ایف سے کوٹہ انتظامات کے تحت ریزرو کی قسط	17	**15,054**	15,048	13,286
بازفروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	11	**30,845,284**	-	-
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	23.2	**3,936,712**	40,915,860	-
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ	23.5	-	7,127,734	13,908,793
حکومت آزاد جموں وکشمیر کا جاری کھاتہ		-	-	518,564
ذیلی ادارے۔بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ		**74,558**	107,918	47,751
سرمایہ کاریاں	12	**514,235,048**	495,348,215	635,700,774
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز	18	**386,086,660**	331,853,796	235,099,049
حکومت بھارت و بنگلہ دیش پر واجب الادا بیلنس	19	**5,829,001**	5,416,132	5,033,592
املاک وآلات	20	**17,725,879**	18,073,733	18,331,133
غیر محسوس اثاثہ جات	21	**47,758**	116,393	120,923
دیگر اثاثہ جات	22	**5,537,300**	8,630,077	5,421,609
مجموعی اثاثے		**1,700,464,983**	1,377,964,974	1,126,761,585
واجبات				
قابل ادائیگی بلز		**589,249**	827,785	1,224,446
حکومتوں کے جاری کھاتے	23	**42,584,981**	66,621,868	70,823,348
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کا جاری کھاتہ		**3,383,274**	3,702,522	2,369,636

بازخریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کیے گئے تمسکات	24	**23,116,035**	-	6,758,751
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	25	**289,566,182**	273,739,781	424,549,382
دیگر امانتیں و کھاتے	26	**196,137,052**	167,779,189	145,601,026
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	27	**694,770,558**	440,478,603	110,225,112
دیگر واجبات	28	**29,337,101**	43,016,815	57,179,315
		1,279,484,432	996,166,563	818,731,016
موخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد	29	**4,912,355**	4,204,684	3,939,778
موخر آمدنی	30	**17,718**	193,549	206,244
مجموعی واجبات		**1,284,414,505**	1,000,564,796	822,877,038
خالص اثاثے		**416,050,478**	377,400,178	303,884,547
نمائندہ اجزا				
سرمایہ حصص	31	**100,000**	100,000	100,000
ذخائر	32	**149,181,864**	161,081,013	71,575,331
غیر حاصل شدہ منافع		**27,838,007**	40,699,722	83,693,859
		177,119,871	201,880,735	155,369,190
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	33	**220,183,593**	156,772,429	129,768,343
املاک و آلات کی بازقدر پیمائی پر فاضل	20.2	**18,747,014**	18,747,014	18,747,014
مجموعی ایکویٹی		**416,050,478**	377,400,178	303,884,547
ہنگامی حالات اور وعدے	34			

منسلکہ نوٹس 1 تا 53 ان انفرادی مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	محمد کامران شہزاد	محمد ہارون رشید
گورنر	ڈپٹی گورنر	ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان
انفرادی نفع ونقصان کھاتہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010	2009
		000روپے میں	
			(ری اسٹیٹڈ)
ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا حاصل شدہ منافع	35	**185,220,561**	183,029,210
منہا: سودی/مارک اپ اخراجات	36	**9,697,761**	8,085,169
		175,522,800	174,944,041
کمیشن آمدنی	37	**1,452,752**	1,667,375
زرمبادلہ پر منافع ـ خالص	38	**11,710,916**	32,211,002
منافع منقسمہ آمدنی		**9,513,278**	9,733,352
ذیلی اداروں کے توسط سے حاصل شدہ منافع	39	**139,572**	192,481
دیگر آپریٹنگ آمدنی ـ خالص	40	**10,389,302**	1,114,285
دیگر آمدنی ـ خالص	41	**64,929**	52,020
		208,793,549	219,914,556
منہا ـ براہ راست آپریٹنگ اخراجات	42	**3,258,920**	4,193,032
بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات	43	**3,981,054**	3,614,261
ایجنسی کمیشن			
تموین / (تموین کا معکوس) برائے			
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے		**(1,239,459)**	(451,726)
دعووں پر تموین		**900,000**	-
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی		-	(98,687)
دیگر مشکوک اثاثے		**74,639**	62,615
		(264,820)	(487,798)
		201,818,395	212,595,061
منہا: انتظامی و دیگر اخراجات	44	**15,082,557**	10,897,194
سال کا منافع		**186,735,838**	201,697,867

منسلکہ نوٹس ایک53ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار
گورنر

محمد کامران شہزاد
ڈپٹی گورنر

محمد ہارون رشید
کمپٹرولر فنانس

بینک دولت پاکستان
جامع آمدنی کا انفرادی گوشوارہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	2010	2009
	(روپے 000 میں)	
		نظر ثانی شدہ
سال کا منافع	**186,735,838**	201,697,867
دیگر جامع آمدنی		
سونے کے ذخائر میں غیر حاصل شدہ اضافہ	**63,411,164**	27,004,086
سال کی مجموعی جامع آمدنی	**250,147,002**	228,701,953

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ایگزیکٹو ڈائریکٹر**

بینک دولت پاکستان
ایکویٹی میں ردوبدل کا انفرادی گوشوارہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

(000 روپے میں)

	شیئر کیپیٹل	مختص ایس ڈی آرز برائے آئی ایم ایف	ریزرو فنڈ	دیہی قرضہ فنڈ	صنعتی قرضہ فنڈ	برآمدی قرضہ فنڈ	قرضہ ضمانتی فنڈ	مکاناتی قرضہ فنڈ	غیر حاصل شدہ منافع	سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ منافع	املاک و آلات کی بازقدر پیمائی پر فاضل رقم	کل
30 جون 2008ء کو بیلنس	100,000	1,525,958	4,964,166	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	96,440,491	129,768,343	18,747,014	322,845,972
اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کا اثر (نوٹ 4.2)												
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے کی دوبارہ درجہ بندی	-	(1,525,958)	-	-	-	-	-	-	-	-	-	(1,525,958)
ریزروفنڈ سے منتقلی	-	-	(4,688,835)	-	-	-	-	-	4,688,835	-	-	-
آئی ایم ایف کے مختص ایس ڈی آرز کی دوبارہ درجہ بندی پر زرمبادلہ پر نقصان	-	-	-	-	-	-	-	-	(17,435,467)	-	-	(17,435,467)
	-	(1,525,958)	(4,688,835)	-	-	-	-	-	(12,746,632)	-	-	(18,961,425)
30 جون 2008ء پر بیلنس (ری اسٹیٹڈ)	100,000	-	60,275,331	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	83,693,859	129,768,343	18,747,014	303,908,914
سال کی مجموعی آمدنی												
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	201,697,867	-	-	201,697,867
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ ءقدر	-	-	-	-	-	-	-	-	-	27,004,086	-	27,004,086
	-	-	-	-	-	-	-	-	201,697,867	27,004,086	-	228,701,953
مالکان سے لین دین												
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)
حکومت پاکستان کو منافع کی منتقلی کا بیلنس	-	-	-	-	-	-	-	-	(155,176,322)	-	-	(155,176,322)
	-	-	-	-	-	-	-	-	(155,186,322)	-	-	(155,186,322)
دیگر												
ریزروفنڈ کو منتقلی (ری اسٹیٹڈ)	-	-	89,505,682	-	-	-	-	-	(89,505,682)	-	-	-
30 جون 2009ء تک بیلنس	**100,000**	-	**149,781,013**	**2,600,000**	**1,600,000**	**1,500,000**	**900,000**	**4,700,000**	**40,699,722**	**156,772,429**	**18,747,014**	**377,400,178**
سال کی کل جامع آمدنی												
سال کا منافع	-	-	-	-	-	-	-	-	186,735,838	-	-	186,735,838
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ	-	-	-	-	-	-	-	-	-	63,411,164	-	63,411,164
	-	-	-	-	-	-	-	-	186,735,838	63,411,164	-	250,147,002
مالکان سے لین دین												
منافع منقسمہ	-	-	-	-	-	-	-	-	(10,000)	-	-	(10,000)
حکومت پاکستان کو منافع کی منتقلی کا بیلنس	-	-	-	-	-	-	-	-	(211,486,702)	-	-	(211,486,702)
	-	-	-	-	-	-	-	-	(211,496,702)	-	-	(211,496,702)
دیگر												
ریزروفنڈ کو منتقلی	-	-	49,025,682	-	-	-	-	-	(49,025,682)	-	-	-
آئی ایم ایف کے مختص ایس ڈی آرز کی دوبارہ درجہ بندی پر زرمبادلہ پر نقصان	-	-	(8,325,959)	-	-	-	-	-	8,325,959	-	-	-
ریزروفنڈ سے منتقلی	-	-	(52,598,872)	-	-	-	-	-	52,598,872	-	-	-
	-	-	(11,899,149)	-	-	-	-	-	11,899,149	-	-	-
30 جون 2010ء کا بیلنس	100,000	-	137,881,864	2,600,000	1,600,000	1,500,000	900,000	4,700,000	27,838,007	220,183,593	18,747,014	416,050,478

مرکزی بورڈ نے وفاقی حکومت کی اجازت کے بعد ریزروفنڈ سے 27,838 ملین روپے وفاقی حکومت کو منتقل کرنے کی تجویز دی ہے۔

☆☆ اس میں زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ (زیڈٹی بی ایل) اور ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن کے اکتشاف پر حصول کی مد میں 38,598.872 ملین روپے شامل ہیں جو وزارت خزانہ کی ہدایت پر ریزروفنڈ سے غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کیے گئے ہیں۔

منسلکہ نوٹس ایک تا 52 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	محمد کامران شہزاد	محمد ہارون رشید
گورنر	ڈپٹی گورنر	ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک دولت پاکستان
نقد کی آمد ورفت کا مجموعی گوشوارہ
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
			(ری اسٹیٹڈ)
سال کا منافع: غیر نقد اجزا سے قبل	45	**178,572,144**	193,518,008
اثاثوں میں (اضافہ) / کمی			
زرمبادلہ کے ذخائر جو نقد اور نقد کے مساویوں میں شامل نہیں		**(16,631)**	1,617,224
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ملنے والے ریزرو قسط		**(6)**	(1,762)
بازفروخت کی شرط پر خریدے گئے تمسکات		**(30,845,284)**	-
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کا جاری کھاتہ		**33,360**	(60,167)
سرمایہ کاریاں		**(14,963,573)**	(76,800,508)
قرضے اور ہنڈیاں		**(52,993,405)**	(96,303,021)
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ		**(61,772)**	(43,987)
ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے اور بھارت و بنگلہ دیش کی حکومت کے ذمے بیلنسز		**(394,897)**	(381,299)
دیگر اثاثے		**3,092,777**	(3,208,468)
		(96,149,431)	(175,181,988)
		82,422,713	18,336,020
واجبات میں اضافہ / (کمی)			
جاری کردہ بینک نوٹ		**153,677,285**	177,678,200
قابل ادائیگی بلز		**(238,536)**	(396,661)
حکومتوں کے جاری کھاتے		**20,069,995**	(37,817,717)
ذیلی ادارے ایس بی پی، بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ		**(319,248)**	1,332,885
بازخریداری کی شرط پر بیچی گئی تمسکات		**23,116,035**	(6,758,751)
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں		**15,826,401**	(150,809,601)
دیگر امانتیں و کھاتے		**28,357,863**	22,178,163
عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی)		**254,291,955**	330,253,492
دیگر واجبات		**5,217,280**	(5,361,680)
		499,999,030	330,298,330
		582,421,743	348,634,350

ریٹائرمنٹ کے بینی فٹس اور ملازمین کی غیر حاضری مع معاوضہ کی ادائیگی		**(1,582,046)**	(891,810)
سرمایہ کاری سے حاصل ہونے والی رقم		-	19,740
حاصل شدہ منافع منقسمہ		**9,513,278**	9,733,352
معینہ کیپیٹل اخراجات		**(503,312)**	(447,669)
املاک وآلات سے حاصل ہونے والی رقم		**60,949**	14,842
		7,488,869	8,428,455
وفاقی حکومت کو ادا کردہ فاضل منافع		**(230,000,002)**	(164,160,866)
وفاقی حکومت کو ادا شدہ منافع منقسمہ		**(10,000)**	(10,000)
سال کے دوران نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں اضافہ		**359,900,610**	192,891,939
سال کے آغاز پر نقد اور نقد کے مساوی		**856,482,313**	663,590,374
سال کے خاتمے پر نقد اور نقد کے مساوی	46	**1,216,382,923**	856,482,313

منسلکہ نوٹس ایک تا53 ان مالی گوشواروں کا لازمی جزو ہیں۔

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**کمپٹرولر فنانس**

بینک دولت پاکستان
انفرادی مالی گوشواروں کے نوٹس
30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے

1 کارروائیوں کی حیثیت ونوعیت

1.1 بینک دولت پاکستان، پاکستان کا مرکزی بینک ہے اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ، 1956ء کے تحت انکارپوریٹڈ ہے۔ بینک کی بنیادی ذمہ داری ملک میں قرضوں، زرمبادلہ اور کرنسی کا انتظام ہے اور وہ حکومت کے مالیاتی نمائندے کی حیثیت سے بھی کام کرتا ہے۔ بینک کی مندرجہ ذیل سرگرمیاں ہوسکتی ہیں:

- زری پالیسی نافذ کرنا
- کرنسی کا اجرا
- مالی نظام میں آزاد مسابقت اور استحکام کے لیے سہولت پیدا کرنا
- بینکوں بشمول خرد مالکاری بینکوں، ترقیاتی مالیاتی اداروں اور مبادلہ کمپنیوں کی لائسنسنگ اور نگرانی
- بین البینک چکتائی نظام کی تنظیم وانتظام اور ادائیگی کے نظاموں کو مناسب طور پر چلنے میں مدد دینا
- حکومت، بینکوں، مالی اداروں اور مقامی حکام کو مختلف سہولتوں کے تحت قرضوں کی فراہمی
- وفاقی حکومت کی ماخوذیات پر بینکوں اور مالی اداروں کے حصص کی خرید وفروخت اور تحویل، اور
- حکومت اور بعض اداروں کے درمیان مخصوص انتظامات کے تحت حکومت کے ڈپازٹری کی حیثیت سے کام کرنا۔

1.2 بینک کا صدر دفتر بمقام آئی آئی چندریگر روڈ کراچی، صوبہ سندھ، پاکستان واقع ہے۔

1.3 یہ مالی گوشوارے بینک کے انفرادی (جداجدا) مالی گوشوارے ہیں۔ بینک اور اس کے ذیلی اداروں کے مجموعی مالی گوشوارے الگ سے پیش کیے گئے ہیں۔

1.4 مالی گوشوارے پاکستانی روپے میں پیش کیے گئے ہیں جو بینک کی فنکشنل اور پریزینٹیشن کرنسی ہے۔

2 عملدرآمد کا بیان

یہ مالی گوشوارے بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں، سونے کے ذخائر اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق پالیسیوں، جو بالترتیب بینک کے مرکزی بورڈ کی منظوری سے نوٹ نمبر 5.2، 5.5 اور 5.16 میں بیان کی گئی ہیں، کی شقوں کے مطابق تیار کیے گئے ہیں۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے ذریعے حاصل اختیار کے تحت مرکزی بورڈ نے آئی اے ایس 1 تا آئی اے ایس 38 کی منظوری دی ہے۔ جہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقیں آئی اے ایس کی شقوں سے مختلف ہیں وہاں مرکزی بورڈ کی پالیسیوں کی شقوں کو فوقیت حاصل ہوگی۔

3 جانچ کی بنیاد

3.1 یہ مالی گوشوارے تاریخی لاگت کے طریقے کے مطابق تیار کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ سونے کے ذخائر، زرمبادلہ کے ذخائر، آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس، بعض سرمایہ کاریاں اور بعض املاک وآلات، جن کا حوالہ متعلقہ نوٹس میں دیا گیا ہے، دوبارہ جانچی گئی مالیت پر شامل کیے گئے ہیں۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیوں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 5.2، 5.5 اور 5.16 میں بیان کی گئی ہیں، اور بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے مطابق مالی گوشواروں کی تیاری کے لیے ایسے تخمینے لگانے اور مفروضات قائم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثہ

جات وواجبات کی اس بیان کردہ مالیت پر اثر انداز ہوتے ہیں جو دیگر ذرائع سے فوری طور پر دستیاب نہیں۔ یہ تخمینے اور متعلقہ مفروضات تاریخی تجربات اور دیگر کئی عوامل پر مبنی ہیں جو درپیش حالات معقول تصور کیے جاتے ہیں اور جن کا نتیجہ اثاثہ جات وواجبات، آمدنی واخراجات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کرنے کی بنیاد بنتا ہے۔ اصلی نتائج ان تخمینوں سے مختلف ہوسکتے ہیں۔ تخمینوں اور ان کے پس پشت مفروضات پر مسلسل نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔

اکاؤنٹنگ تخمینوں پر نظر ثانی صرف اس مدت میں شناخت کی جاتی ہے جس میں کی جائے اگر نظر ثانی صرف اسی مدت پر اثر انداز ہورہی ہو، یا نظر ثانی کی مدت یا آئندہ مدتوں میں شناخت کی جاتی ہے اگر نظر ثانی موجودہ اور آئندہ مدتوں پر اثر انداز ہورہی ہو۔ بین الاقوامی اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز 1 تا 38 اور عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کی سرمایہ کاریوں اور لین دین اور بیلنسز سے متعلق اکاؤنٹنگ پالیسیاں، جو بالترتیب نوٹ نمبر 5.2, 5.5 اور 5.16 میں بیان کی گئی ہیں، جو بینک کے مرکزی بورڈ سے منظور کردہ ہیں، کے اطلاق کے بارے میں انتظامیہ کے فیصلے جو مالی گوشواروں اور تخمینوں پر قابل ذکر اثر ڈال سکتے ہیں اور جو آئندہ برسوں میں فیصلوں کو متاثر کرسکتے ہوں، ان مالی گوشواروں کے نوٹ 48 میں زیر بحث لائے گئے ہیں۔

3.2 اکاؤنٹنگ معیار جو ابھی تک موثر یا متعلق نہیں

مندرجہ ذیل معیارات / بہتری ذیل میں دی گئی تاریخوں سے لاگو ہیں:

معیار یا تشریح	موثر تاریخ (اکاؤنٹنگ کی مدت اس تاریخ یا اس کے بعد شروع ہوئی)
آئی اے ایس 24۔ متعلقہ فریق کے کوائف ظاہر کرنے کی شرائط (نظر ثانی شدہ)	یکم جنوری 2011
میعارات میں بہتری / ترامیم۔ 2009	
آئی اے ایس۔1 مالی گوشواروں کی پیش کاری	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس 7۔ نقد کی آمد و رفت کا گوشوارہ	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس 17۔ اجارہ	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس۔36 اثاثوں کی تخریب	یکم جنوری 2010
آئی اے ایس۔32 مالی آلات: پیش کاری۔ راست اجرائیوں کی درجہ بندی	یکم جنوری 2010
معیارات میں بہتری / ترامیم۔ 2010ء	
آئی اے ایس۔27 جامع اور علیحدہ مالی گوشوارے	یکم جولائی 2010ء

بینک کو توقع ہے کہ مندرجہ بالا اسٹینڈرڈز اختیار کرنے سے ابتدائی اطلاق کی مدت میں گروپ کے مالی گوشواروں پر کوئی قابل ذکر اثر نہیں پڑے گا ماسوا آئی اے ایس 7 اور آئی اے ایس۔24 میں ترامیم کے نتیجے میں مالی گوشواروں کی پیش کاری اور انکشافات میں کچھ تبدیلیوں اور ریا اضافے کے۔

4 اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور کوائف ظاہر کرنے کی شرائط میں تبدیلیاں

یکم جولائی 2009ء سے بینک نے درج ذیل شعبوں کی اکاؤنٹنگ پالیسیوں میں تبدیلی کی ہے:

4.1 آئی اے ایس 1: مالی گوشواروں کی پیش کاری (نظرثانی شدہ)

بینک نے مالی گوشواروں کی پیش کاری کے متعلق آئی اے ایس 1 پر سال کے دوران عملدرآمد شروع کیا۔ نظر ثانی شدہ معیار میں مالک وغیر مالک کی ایکویٹی میں تبدیلیوں کو الگ

الگ کر دیا گیا ہے۔اس کے علاوہ، معیار میں جامع آمدنی کے گوشوارے کو متعارف کرایا گیا ہے جس میں حاصل شدہ آمدنی واخراجات کے تمام اخراجات دیے گئے ہیں خواہ وہ ایک الگ گوشوارے میں ہوں یا کسی دوسرے گوشوارے سے منسلک ہوں۔ بینک نے دو گوشواروں کی پیش کاری کا انتخاب کیا ہے۔

مزید برآں، نظر ثانی شدہ معیارات میں بتایا گیا ہے کہ جن امور میں ادارے ری اسٹیٹ کریں یا تقابلی معلومات کی نئی درجہ بندی کریں، تو ایسی صورت میں انہیں تقابلی مدت کے اختتام پر ری اسٹیٹڈ بیلنس شیٹ دینا ہوگی۔ علاوہ ازیں، حالیہ مدت اور تقابلی مدت کے اختتام پر بیلنس شیٹ پیش کرنے کی شرط بھی برقرار ہے۔ گروپ نے اس کے مطابق 30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال اور 2008ء کی بیلنس شیٹس دی ہیں۔

4.2 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا اختصاص

موجودہ سال کے دوران آئی ایم ایف کے شعبہ شماریات کے ڈائریکٹر نے بینک کو ایک مراسلہ تحریر کیا ہے جس میں کہا گیا ہے کہ عالمی مالی شماریات (آئی ایف ایس) میں شائع ہونے والی زری و مالی شماریات میں ایس ڈی آر مختص کرنے کو مرکزی بینک کی بیلنس شیٹ پر درج کرتے ہوئے حصص و دیگر ایکویٹی کے بجائے غیر اقامتی (بیرونی واجبات) واجبات میں شامل کیا جائے گا۔ مراسلے میں مزید کہا گیا ہے کہ مذکورہ تبدیلیاں پہلی بار آئی ایف ایس کے اکتوبر 2009ء کے شمارے میں شامل ہوں گی اور اس میں بیک وقت زمانی ترتیب بھی دی جائے گی اور ملک کی جانب سے مرتب اور بھیجے جانے والے معاشی کھاتوں میں ایس ڈی آر مختص کرنے کے نئے طریقے کو اختیار کرنے کی حوصلہ افزائی کی جائے گی تا کہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ملک اور آئی ایم ایف کی جانب سے شائع ہونے والے اعداد و شمار میں ہم آہنگی پائی جاتی ہے اور ان میں نظر ثانی شدہ رہنما خطوط پر عملدرآمد کیا گیا ہے۔ بینک نے مذکورہ مراسلے کی روشنی میں اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی میں تبدیلی کی ہے۔ اس سے قبل آئی ایم ایف کی جانب سے ایس ڈی آرز مختص کرنے کو ایکویٹی میں درج کیا جاتا تھا اور اسے مرکزی بورڈ کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق دیا جاتا تھا۔ تاہم ایس ڈی آرز کی مناسب مالیت اور تاریخی لاگت کے درمیان مبادلے کے مجموعی فرق کے مساوی حصول جو کہ ایکویٹی سے واجبات میں مختص کرنے پر نئی درجہ بندی سے پیدا ہوا، اسے گذشتہ برسوں میں کیا گیا تھا۔

اکاؤنٹنگ پالیسی میں مذکورہ بالا تبدیلی آئی اے ایس 8 ''اکاؤنٹنگ پالیسیاں، اکاؤنٹنگ کے تخمینوں میں تبدیلیاں واغلاط'' کے مطابق ہیں اور ایس ڈی آرز کو مختص کرنے کی درجہ بندی ماضی کے لحاظ سے کی گئی ہے جو آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی ہے اور اسے رقم کو تاریخی لاگت کے بجائے بازقدر پیمائی کی بنیاد پر دیا گیا ہے۔ ریزرو فنڈ کو سابقہ حاصل شدہ میں مبادلے کی رقم کے فرق سے کم کیا جاتا ہے۔

اکاؤنٹنگ پالیسی میں اس تبدیلی کے اثرات کی وجہ سے حالیہ سال اور ہر سابقہ مدت میں ہر مالی گوشوارے کے اجزا متاثر ہوئے جنہیں ذیل میں دیا گیا ہے۔

	2010ء	2009ء	2008
		(روپے میں)	
نفع ونقصان کھاتے پر اثر			
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی پر مبادلہ کے حاصل میں اضافہ / کمی	**2,375,755**	(2,514,137)	-
بیلنس شیٹ پر اثر			
مجموعی ایکویٹی میں اضافہ / کمی			
عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کا اختصاص	**(1,525,958)**	(1,525,958)	(1,525,958)
ریزرو فنڈ	**(19,949,604)**	(11,623,645)	(4,688,835)
غیر حاصل شدہ منافع	**2,375,955**	(8,325,959)	(12,746,632)
خالص اثاثوں میں کمی			
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	**(19,099,807)**	(21,475,562)	(18,961,425)

5 اہم اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

5.1 بینک نوٹ اور سکے

اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے تحت لیگل ٹینڈر کے طور پر جاری کیے جانے بینک نوٹوں کے حوالے سے بینک کی ذمہ داری عرفی مالیت پر بیان کی گئی ہے اور بینک کے شعبہ اجرا کے مخصوص اثاثوں سے ظاہر ہوتی ہے۔ نوٹوں کی طباعت کا خرچ جب بھی ہوتا ہے نفع ونقصان کھاتے میں ظاہر کیا جاتا ہے۔ غیر اجرا شدہ بینک نوٹ کھاتوں میں ظاہر نہیں کیے جاتے۔

بینک حکومت پاکستان کی جانب سے مختلف مالیت کے سکے بھی جاری کرتا ہے۔ یہ سکے حکومت پاکستان سے عرفی مالیت پر خریدے جاتے ہیں۔ غیر اجرا شدہ سکے شعبہ اجرا کا اثاثہ بن جاتے ہیں۔

5.2 سرمایہ کاریاں

بینک کی وصول کردہ تمام سرمایہ کاریاں ابتدا میں اس لاگت کی بنیاد پر جانچی جاتی ہیں جو مناسب مالیت کے مطابق ہوتی ہے۔ سرمایہ کاریوں کی ابتدائی جانچ میں لین دین کی لاگت شامل کی جاتی ہے۔ ابتدائی جانچ کے بعد بینک اپنی سرمایہ کاریوں کی جانچ اور تقسیم بندی مندرجہ ذیل زمروں میں کرتا ہے:

محفوظ برائے تجارت

یہ تمسکات یا تو بازار کی قیمت میں قلیل مدتی تغیر، شرح سود میں اتار چڑھاؤ، ڈیلرز مارجن سے منافع کے لیے حاصل کی جاتی ہیں یا پھر اس جز دان میں شامل ہوتی ہیں جس میں قلیل مدتی منافع کا سلسلہ ہو۔ یہ وثیقے بعد میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچے جاتے ہیں۔ تمام متعلقہ حاصل شدہ اور غیر حاصل شدہ فائدے اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

محفوظ برائے تجارت کی مد میں تمام سرمایہ کاریوں کی خرید وفروخت کو، جس میں کسی ضابطے یا بازار کے رواج کی بنا پر (' باضابطہ' خرید وفروخت) مخصوص مدت کے اندر حوالگی ضروری ہو، تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذ شمار کیا جاتا ہے۔

محفوظ تا عرصیت

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جن کی ادائیگیاں مقرر یا قابل تعین ہیں اور مقرر عرصیت ہے جن کے بارے میں گروپ عرصیت تک رکھنے کا ارادہ اور اہلیت رکھتا ہے، علاوہ قرضے اور وصولیاں۔ یہ تمسکات بالاقساط لاگت پر ہوتے ہیں جس میں سے امپیرمنٹ نقصانات ہوں تو نکال دیے جاتے ہیں اور پریمیم اور/ یا دیگر ڈسکاؤنٹس کا حساب سودی طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

تمام باضابطہ خرید وفروخت کو تجارت کی تاریخ پر لیا جاتا ہے۔ یہ وہ تاریخ ہے جس پر بینک سرمایہ کاری بیچنے یا خریدنے کا وعدہ کرتا ہے، بصورت دیگر جب تک تصفیہ نہ ہو جائے لین دین کو ماخوذ شمار کیا جاتا ہے۔

اگر کسی مالی اثاثے کی مالیت اس کی تخمین شدہ قابل حصول مالیت سے زیادہ ہو تو وہ امپیرمنٹ کا شکار کہلاتا ہے۔ بالاقساط لاگت پر اثاثے کا امپیرمنٹ نقصان وہ فرق ہوتا ہے جو اثاثے کی موجودہ مالیت اور آئندہ متوقع نقد کی موجودہ قیمت (جو وثیقے کی اصل مؤثر شرح سود کے حساب سے گھٹائی جائے) کے درمیان ہو۔ امپیرمنٹ کے نقصان کی رقم کو نفع و نقصان کے کھاتے میں درج کیا جاتا ہے۔

قرضے اور قابل وصولی رقوم

یہ وہ مالی اثاثے ہیں جو بینک کی جانب سے براہ راست مقروض کو رقم کی فراہمی سے وجود میں آتے ہیں۔ ابتدائی شناخت کے بعد یہ اثاثے بالاقساط لاگت اور پریمیم پر رہتے ہیں اور شرح سود کے طریقے سے ڈسکاؤنٹس کا حساب کیا جاتا ہے۔

قرض گیروں کو نقد دینے پر تمام قرضوں کو شناخت کیا جاتا ہے۔ جب کوئی قرض ناقابل وصولی ہوجاتا ہے تو امپیرمنٹ کی متعلقہ تموین کے تحت اسے قلمزد کردیا جاتا ہے۔ بعد میں ہونے والی وصولیاں نفع ونقصان کے کھاتے میں کریڈٹ کی جاتی ہیں۔

اگر شواہد ہوں کہ بینک قرضوں کی اصل شرائط کے مطابق تمام رقوم واپس نہیں لے سکے گا تو امپیرمنٹ کی گنجائش رکھی جاتی ہے۔تموین کی مالیت موجودہ رقم اور ضمانتوں سے حاصل ہوسکنے والی رقم، جو قرضوں کی اصل مؤثر شرح سود کے لحاظ سے گھٹائی جائے، کے درمیان فرق ہے۔

دستیاب برائے فروخت تمسکات

یہ وہ تمسکات ہیں جو مندرجہ بالا تین زمروں میں سے کسی میں نہیں آتیں۔ابتدائی شناخت کے بعد یہ تمسکات مناسب مالیت پر جانچی جاتی ہیں، ماسوا اہم سرمایہ کاریوں کے بشمول نیشنل بینک آف پاکستان، حبیب بینک لمیٹڈ، الائیڈ بینک لمیٹڈ اور یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کی سرمایہ کاریاں اور ان تمسکات میں سرمایہ کاریاں جن کی مناسب مالیت صحیح طور پر متعین نہیں کی جاسکتی۔مناسب مالیت میں تبدیلیوں پر فائدہ یا نقصان اس وقت تک ایکویٹی میں لے جاکر رکھا جاتا ہے جب تک سرمایہ کاریاں بیچ نہ دی جائیں یا ٹھکانے نہ لگادی جائیں، یا جب تک سرمایہ کاریوں کے بارے میں امپیرمنٹ کا تعین نہ ہو۔اس صورت میں جمع شدہ فائدہ یا نقصان جو اس سے پہلے ایکویٹی میں دکھایا گیا تھا نفع ونقصان کھاتے میں شامل کردیا جاتا ہے۔دستیاب برائے فروخت اثاثوں کو اس وقت امپیئرڈ سمجھا جاتا ہے جب اس کی مناسب مالیت میں خاصی یا طویل عرصہ تک کمی ہوتی رہے۔

محفوظ برائے تجارت اور دستیاب برائے فروخت کے زمرے میں شامل مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت بیلنس شیٹ تاریخ پر ان کی بولی کی قیمت ہے۔

محفوظ برائے تجارت یا دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کو بینک اس تاریخ کو عدم شناخت کرتا ہے جب وہ خطرات اور فوائد منتقل کرتا ہے۔محفوظ تاعرصیت تمسکات اس دن عدم شناخت کی جاتی ہیں جب بینک انہیں منتقل کرتا ہے۔محفوظ برائے تجارت، محفوظ تاعرصیت اور دستیاب برائے فروخت تمسکات کی عدم شناخت پر ہونے والے نقصانات اور فوائد نفع ونقصان کھاتے میں دکھائے جاتے ہیں۔

5.3 ماخوذ مالی وثیقہ جات

بینک ماخوذ مالی وثیقہ جات استعمال کرتا ہے جن میں فارورڈز، فیوچرز اور زرمبادلہ کے تبدلات شامل ہیں۔ماخوذیات ابتدا میں لاگت پر درج کی جاتی ہیں اور بعد کی تاریخوں میں مناسب مالیت پر دوبارہ جانچی جاتی ہیں۔مستقبلات کو نوٹ 34.2 میں وعدے کے زمرے میں دکھایا گیا ہے۔ماخوذیات سے ہونے والے فوائد اور نقصانات میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

5.4 ضمانتی قرضہ جات

جو تمسکات پیشگی طے شدہ قیمت پر دوبارہ خریدنے کے وعدے پر بیچی جاتی ہیں وہ بیلنس شیٹ پر رکھی جاتی ہیں اور ''بازخریداری کے معاہدے کے تحت فروخت شدہ تمسکات'' کی مد میں واجبات کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔دوسری جانب دوبارہ فروخت کے وعدے پر خریدی گئی تمسکات بیلنس شیٹ پر شناخت نہیں کی جاتیں اور ''بازفروخت کے معاہدے کے تحت خرید کردہ تمسکات'' کی مد میں اثاثے کے طور پر درج کی جاتی ہیں۔دوبارہ خریداری کے سودوں میں فروخت اور دوبارہ خریداری کے درمیان فرق اور دوبارہ فروخت کے سودوں میں قیمت خرید اور دوبارہ فروخت کی قیمت میں فرق بالترتیب خرچ اور آمدنی کو ظاہر کرتا ہے اور میعادی تناسب کی بنیاد پر نفع ونقصان کے کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔بازخریداری اور ریورس بعض خریداری کے سودوں کو لین دین کی ایسی قدر پر رپورٹ کیا جاتا ہے جن میں کوئی بھی واجب الوصول خرچ/ آمدنی شامل ہوتی ہے۔

5.5 سونے کے ذخائر

سونے کے ذخائر، بشمول ریزرو بینک آف انڈیا میں محفوظ ذخائر، معیاری سونے کی ازسرنو جانچی گئی قدروں پر، اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور اسٹیٹ بینک آف پاکستان جنرل ریگولیشنز کی شقوں کے مطابق ظاہر کیے جاتے ہیں۔اگر دوبارہ جانچ پر کوئی اضافہ یا کمی ہوتو اسے ''سونے کے ذخائر کے غیر حاصل شدہ اضافہ'' کے کھاتے میں ایکویٹی میں لے جایا جاتا ہے۔سونے کی ڈسپوزل پر حاصل ہونے والا اضافہ نفع ونقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے۔

5.6 املاک اور آلات

زمین، عمارات اور جاری تعمیراتی کام کے سوا املاک اور آلات لاگت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ کامل ملکیت والی زمین دوبارہ جانچی گئی مالیت پر بیان کی جاتی ہے۔ لیز پر لی گئی زمین اور عمارات دوبارہ جانچی گئی مالیت میں سے مجموعی گھسائی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائی جاتی ہے۔ جاری تعمیراتی کام لاگت پر دکھایا جاتا ہے۔

املاک اور آلات پر گھسائی نفع ونقصان کھاتے میں خط مستقیم کے طریقے سے شامل کی جاتی ہے جس میں اثاثے کی لاگت /دوبارہ جانچی گئی مالیت جو ان مالی گوشواروں کے نوٹ 20.1 میں درج شرحوں کے مطابق اس کی تخمین شدہ مفید زندگی سے زائد ہو، قلمزد کر دی جاتی ہے۔ بقیہ مالیت، مفید زندگی اور گھسائی کے طریقوں کی ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی اور ضروری ہو تو ترمیم کی جاتی ہے۔

اضافوں پر گھسائی نفع ونقصان کھاتے میں اس مہینے سے شامل کی جاتی ہے جب اثاثہ استعمال ہونا شروع ہوا ہو اور جس مہینے میں اثاثہ ختم ہو جائے یا ٹھکانے لگا دیا جائے اس مہینے گھسائی شامل نہیں کی جاتی۔ معمول کی مرمت اور دیکھ بھال کا خرچ جب ہو اس وقت نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔ بڑی تبدیلی اور بہتری کی صورت میں بدلے جانے والے اثاثے ہٹا دیے جاتے ہیں۔ متعینہ اثاثوں کو ٹھکانے لگانے پر ہونے والے فوائد اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔

زمین اور عمارات کی دوبارہ جانچ کی صورت میں موجودہ رقوم میں اضافے کو املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل کریڈٹ کر دیا جاتا ہے۔ وہ کمی جو اثاثوں کے پچھلے اضافے کو غیر مؤثر کرے ایکویٹی میں املاک اور آلات کی دوبارہ جانچ میں بطور فاضل شامل کر دی جاتی ہے۔ بقیہ تمام کمی نفع ونقصان کھاتے میں شامل کی جاتی ہے۔ املاک اور آلات میں دوبار جانچ پر حاصل ہونے والا فاضل غیر حاصل شدہ منافع میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

5.7 غیر محسوس اثاثے

غیر محسوس اثاثے لاگت میں سے مجموعی بالاقساط ادائیگی اور مجموعی امپیرمنٹ نقصانات منہا کر کے دکھائے جاتے ہیں۔

غیر محسوس اثاثے تین سال کی مدت میں خط مستقیم کے طریقے سے قسطوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں۔ جب کسی اثاثے کی موجودہ رقم اس کی تخمین شدہ قابل وصولی مالیت سے تجاوز کرتی ہے تو اسے فوراً قلمزد کر کے قابل وصولی مالیت پر لایا جاتا ہے۔

5.8 امپیرمنٹ

بینک کے اثاثوں کی موجودہ مالیت پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کر کے تعین کیا جاتا ہے کہ آیا کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے بینک میں امپیرمنٹ کی کوئی علامت ہے۔ اگر ہے تو ایسے اثاثوں کی قابل وصولی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔ قابل وصولی رقم کا تخمینہ مستقبل میں ایسی رقوم کی تخمین شدہ آمد ورفت کی مناسب مالیت پر لگایا جاتا ہے جن کی ڈسکاؤنٹنگ اثاثے کی اصل شرح سود پر کی جاتی ہے۔ اگر کسی اثاثے یا اثاثہ جات کے گروپ کی موجودہ مالیت قابل وصولی مالیت سے تجاوز کر جائے تو امپیرمنٹ نقصان کو نفع ونقصان کھاتے میں دکھایا جاتا ہے، سوائے دوبارہ جانچے گئے اثاثوں کے امپیرمنٹ نقصان کے، جسے دوبارہ جانچ کے متعلقہ فاضل میں اس حد تک شامل کیا جاتا ہے جہاں تک امپیرمنٹ نقصان دوبارہ جانچ کے فاضل سے متجاوز نہ ہو۔ خراب اور ناقابل وصولی بیلنسز کو کھاتوں میں سے قلمزد کر دیا جاتا ہے۔ امپیرمنٹ کے لیے تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے ترمیم کر کے موجودہ درست ترین تخمینے دکھائے جاتے ہیں۔ تموین میں تبدیلیوں کو نفع ونقصان کھاتے میں بطور آمدنی / خرچ شناخت کیا جاتا ہے۔

اگر اس کے بعد کی مدت میں امپیئر منٹ کے نقصان میں کمی آتی ہے اور اسے امپیئر منٹ کی شناخت کے بعد ہونے والی پیش رفت کی حیثیت سے درج کیا جا سکتا ہے تو سابقہ امپیئر منٹ نقصان معکوس کر دیا جائے گا۔ امپیئر منٹ میں کسی بھی قسم کے استرداد کو آمدنی گوشوارے (علاوہ دوبارہ قدر پیمائی کیے جانے والے غیر مالی اثاثہ جات) کو اس حد تک لیا جاتا

ہے کہ اثاثے کی درج کی جانے والی رقم استرداد کی تاریخ پر اس کی بے باقی کی لاگت سے متجاوز نہ ہو۔ باز قدر پیمائی شدہ غیر مالی اثاثوں کے امپیئر منٹ میں استرداد کی صورت میں اثاثے کی درج رقم بڑھ کر نظر ثانی شدہ قابل وصولی رقم تک پہنچ جائے گی لیکن یہ اس رقم کی حد تک محدود رہے گی جسے کسی بھی امپیئر منٹ کی غیر موجودگی میں متعین کیا جاتا۔

5.9 مع معاوضہ غیرحاضری

بینک ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کے واجبات کی مد میں ایکچو ئیریل تخمینوں کی بنیاد پر سالانہ تموین کرتا ہے۔ ان واجبات کا تخمینہ منصوبہ بند اکائی کریڈٹ طریقے سے لگایا جاتا ہے۔

5.10 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

بینک اور کارپوریشن مندرجہ ذیل کا انتظام چلاتے ہیں:

(الف) ایک غیر فنڈ کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ (پرانی اسکیم)، ان ملازمین کے لیے جو 1975ء سے پہلے ملازمت میں آئے اور پرانی اسکیم میں رہنے کو ترجیح دی۔ 2007ء میں بینک نے جنرل پراویڈنٹ فنڈ کے دائرے میں آنے والے ملازمین کو یکم جون 2007ء سے مؤثر ہونے والی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم میں شامل ہونے کا اختیار دیا۔ اسکیم کے تحت آجر و ملازم دونوں تسکیک شدہ تنخواہ کے 6 فیصد کی شرح سے رقم ادا کرتے ہیں۔ مزید برآں یکم جون 2007ء کو بینک میں آنے والے ملازمین بھی کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اسکیم کے تحت آتے ہیں۔

(ب) ایک غیر فنڈ جنرل پراویڈنٹ فنڈ (جی پی ایف) اسکیم ہے جو 1975ء کے بعد آنے والے تمام اور 1975ء سے پہلے آنے والے ان ملازمین کے لیے ہے جنہوں نے نئی اسکیم کو اختیار کیا۔ اس اسکیم کے تحت تسکیکی تنخواہ کے 5 فیصد کی شرح سے صرف ملازم کی تنخواہ سے کٹوتی ہوتی ہے۔

(ج) مندرجہ ذیل دیگر ریٹائرمنٹ بنی فٹ اسکیمیں:

- ایک غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے نئی جنرل پراویڈنٹ اسکیم کو اختیار کیا یا وہ جنہوں نے 1975ء کے بعد بینک میں شمولیت اختیار کی اور صرف پنشن اسکیم بنی فٹس کے حقدار ہیں۔
- ایک کنٹری بیوٹری پراویڈنٹ فنڈ اور کنٹری بیوٹری گریچویٹی اسکیم (نئی اسکیم) جو یکم جون 2007ء سے بینک نے متعارف کرائی اور تمام ملازمین کے لیے ہے سوائے ان کے جنہوں نے پنشن اسکیم یا غیر فنڈ گریچویٹی اسکیم (پرانی اسکیم) اختیار کی۔
- ایک غیر فنڈ پنشن اسکیم۔
- ایک غیر فنڈ بنی وولنٹ فنڈ اسکیم، اور
- ایک غیر فنڈ پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل بنی فٹ اسکیم۔

کنٹری بیوشن پراویڈنٹ پلانز میں رقم دینے کی ذمہ داریوں کو نفع ونقصان کھاتے میں اس وقت شناخت کیا جاتا ہے جب یہ رقوم ادا کی جاتی ہیں۔

ایکچو ئیریل سفارشات پر مبنی بنی فٹ اسکیموں کے تحت آنے والی ذمہ داریوں کے لیے بینک اور کارپوریشن سالانہ تموین رکھتی ہے۔ ایکچو ئیریل جانچ ''پروجیکٹ یونٹ کریڈٹ طریقے'' سے کی جاتی ہے۔ غیر شناخت شدہ ایکچو ئیریل فوائد اور نقصانات ملازمین کی متوقع اوسط بقیہ حیات کار پر نفع ونقصان کھاتے میں شناخت کیے جاتے ہیں۔ اس ضمن میں سب سے حالیہ قدر پیمائی 30 جون 2010ء تک کی گئی ہے۔ سال کے اوائل میں غیر حاصل شدہ ایکچو ئیریل کو ملازمین کی کام کے حوالے سے باقی زندگی کی اوسط کی بنیاد پر نفع و نقصان کھاتے میں درج کی جاتی ہے۔

مندرجہ بالا اسٹاف ریٹائرمنٹ بنی فٹس مقررہ مدت ملازمت کی تکمیل پر واجب الادا ہیں۔

5.11 مؤخر آمدنی

سرمایہ جاتی اخراجات کے سلسلے میں موصولہ گرانٹس کو مؤخر آمدنی کے طور پر دکھایا جاتا ہے۔ انہیں متعلقہ اثاثے کی مفید زندگی پر اقساط میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

5.12 محاصل کی شناخت

- ڈسکاؤنٹ/سود/مارک اپ/اور/یا قرضے اور سرمایہ کاریاں میعادی تناسب کی بنیاد پر درج کی جاتی ہیں جس میں اثاثے پر مؤثر یافت کو ملحوظ رکھا جاتا ہے۔ تاہم بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں بیلنسز پر آمدنی، مشتبہ قرضہ جات اور سرمایہ کاریوں پر بعد از تاریخ منافع کو وصولی کی بنیاد پر آمدنی کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔
- کمیشن آمدنی اس وقت درج کی جاتی ہے جب متعلقہ خدمات فراہم کی جائیں۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب گروپ کا منافع منقسمہ وصول کرنے کا حق قائم ہوجائے۔
- تمسکات کی ڈسپوزل پر فوائد/نقصانات کو تجارت کی تاریخ پر نفع ونقصان کھاتے میں شناخت کیا جاتا ہے۔
- دیگر تمام محاصل کو میعادی تناسب کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

5.13 نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت مالیات

نفع ونقصان میں شراکت کے تحت بینک مختلف مالی اداروں کو مالکاری فراہم کرتا ہے۔ ان انتظامات کے تحت نفع/نقصان کا حصہ ایکروئل کی بنیاد پر شناخت کیا جاتا ہے۔

5.14 ٹیکسیشن

بینک کی آمدنی اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کی دفعہ 49 کے تحت ٹیکس سے مستثنیٰ ہے۔

5.15 بیرونی کرنسی کی روپے میں تبدیلی

بیرونی کرنسی میں کیے جانے والے سودے پاکستانی روپے میں اس شرح مبادلہ پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو سودے کی تاریخ پر ہو۔ بیرونی کرنسی میں زری اثاثہ جات وواجبات بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں میں تبدیل کیے جاتے ہیں۔

مبادلہ کے فوائد ونقصانات نفع ونقصان کے کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں سوائے آئی ایم ایف کے بیلنسز میں مبادلہ کے بعض اختلافات کے، جن کا حوالہ نوٹ 5.16 میں دیا گیا ہے، جو حکومت پاکستان کے کھاتے میں منتقل کیے جاتے ہیں۔

ایکسچینج رسک کوریج اسکیم کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق اور تبادل کرنسی کے سودے ایکروئل کی بنیاد پر کھاتے کی کتابوں میں شناخت کیے جاتے ہیں۔

مالی گوشواروں کے نوٹ 34.2 میں منکشف کیے جانے والے واجب الادا فارورڈ ز مبادلہ کے کنٹریکٹس کے وعدے ان فارورڈ ریٹس پر تبدیل کیے جاتے ہیں جو ان کی عرصیتوں پر لاگو ہوں۔ مراسلہ ہائے اعتبار اور مراسلہ ہائے ضمانت کے بیرونی کرنسی کے واجبات/وعدے بیلنس شیٹ کی تاریخ پر کلوزنگ شرح مبادلہ پر روپوں کی صورت میں ظاہر کیے جاتے ہیں۔

5.16 آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز

آئی ایم ایف سے لین دین اور بیلنسز کا ریکارڈ بینک کے مرکزی بینک کی منظور شدہ اکاؤنٹنگ پالیسی کے تحت کیا جاتا ہے۔ اس لین دین اور بیلنسز کے اندراج کے بارے میں بینک کی پالیسیوں کا خلاصہ یہ ہے:

- آئی ایم ایف میں کوٹے کے لیے حکومت کا حصہ حکومت کی ڈپازٹری کے طور پر درج کیا جاتا ہے اور ان انتظامات کے تحت آنے والے مبادلہ کے فرق کو حکومت کے کھاتے میں منتقل کردیا جاتا ہے۔

- آئی ایم ایف سے قرض کی دوبارہ جانچ کی بنا پر آنے والے مبادلہ کے فوائد اور نقصانات نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں۔
- آئی ایم ایف کی جانب سے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس (ایس ڈی آرز) مجموعی طور پر مختص کرنے کو غیر اقامتی واجبات کے جز میں درج کیا جاتا ہے اور اسے متعلقہ تاریخ کی بیلنس شیٹ پر ایس ڈی آرز کے لیے اختتامی شرح مبادلہ کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ ایس ڈی آرز کی منتقلی کو نفع ونقصان کھاتے میں دیا جاتا ہے (بحوالہ نوٹ 4.2)۔
- وعدے کی رقم نفع ونقصان کھاتے سے آئی ایم ایف کی جانب سے فنڈ کے وعدے کی تاریخ سے چارج کی جاتی ہے۔
- سروس چارج کو آئی ایم ایف کی قسطوں کی وصولی کے وقت نفع ونقصان کھاتے میں درج کر دیا جاتا ہے۔

آئی ایم ایف کے بیلنسز سے متعلق تمام آمدنی اور چارجز نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ کو ذیل میں دیا گیا ہے۔

- قرضہ جاتی اسکیموں اور فنڈ کی سہولتوں کے تحت قرض گیری پر چارجز
- خالص مجموعی اسپیشل ڈرائنگ رائٹس پر چارجز، اور
- اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کی تحویل پر آمدنی۔

5.17 تموین

تموین اس وقت شناخت کی جاتی ہے جب بینک ماضی کے واقعات کے نتیجے میں کوئی موجودہ قانونی یا مضمر ذمہ داری رکھتا ہے۔ امکان یہ ہے کہ ذمہ داری پوری کرنے کے لیے وسائل کا استعمال ضروری ہوگا اور اس رقم کا کوئی قابل اعتبار تخمینہ لگایا جاسکتا ہے۔ تموین پر ہر بیلنس شیٹ کی تاریخ پر نظر ثانی کی جاتی ہے اور اسے درست ترین موجودہ تخمینے کے مطابق بنایا جاتا ہے۔

5.18 نقد اور نقد کے مساوی رقوم

نقد اور نقد کے مساوی رقوم میں نقد، کرنٹ اور ڈپازٹ کھاتوں کا بیلنس اور وہ تمسکات شامل ہیں جو تین ماہ کے اندر نقد کی معلوم مالیت کی صورت میں لائی جاسکیں اور جن کی قدر میں معمولی تبدیلی ہو۔

5.19 مالی وثیقہ جات

مالی اثاثہ جات و واجبات اس وقت شناخت کیے جاتے ہیں جب بینک وثیقے کی معاہداتی شقوں میں فریق بن جاتا ہے۔ جب بینک کسی مالی اثاثے کے معاہداتی حقوق کھو دیتا ہے تو مالی اثاثے کو عدم شناخت کرتا ہے یا جب بینک مالی اثاثے کی ملکیت کے تمام خطرات وفوائد کو خاطر خواہ حد تک منتقل کر دیتا ہے۔ جب کوئی واجبہ ختم، منسوخ یا فنا ہو جاتا ہے تو بینک اسے عدم شناخت کرتا ہے۔

فی الوقت مالی اثاثہ جات و واجبات کی عدم شناخت پر کوئی فائدہ یا نقصان نفع ونقصان کھاتے میں شامل کیا جاتا ہے۔

بیلنس شیٹ پر درج ہونے والے وثیقوں میں بیرونی کرنسی کے ذخائر و بیلنسز، سرمایہ کاریاں، قرضے وایڈوانسز قابل ادائیگی بلز، بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں، بازخریداری اور معکوس لین دین کے بیلنسز، حکومتی کھاتے، آئی ایم ایف کے بیلنسز، دیگر امانتی کھاتے اور واجبات۔ شناخت اور جانچ کے طریقے ہر مالی وثیقے سے متعلق پالیسی بیانات میں الگ الگ بیان کیے گئے ہیں۔

5.20 تلافی

مالی اثاثہ اور مالی واجبہ کی تلافی ہوتی ہے اور خالص رقم بیلنس شیٹ میں دکھائی جاتی ہے جب بینک کو کوئی شناخت شدہ رقم کو چکانے کا حق ہو اور وہ خالص بنیاد پر چکانے یا بیک وقت اثاثے کو حاصل کرنے اور واجبے کو چکانے کا ارادہ رکھتا ہو۔

	نوٹ	خالص مواد ٹرائے اونس میں	2010	2009
			(000روپے میں)	
6 بینک کے پاس سونے کے ذخائر				
		2,070,208	**157,543,551**	130,970,552
	33	**-**	**62,398,884**	26,572,999
		2,070,208	**219,942,435**	157,543,551

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
7 زرمبادلہ کے ذخائر			
سرمایہ کاریاں	7.1 & 7.2	**223,301,790**	138,835,486
امانتی کھاتے	7.3 & 7.4	**478,633,003**	383,978,460
جاری کھاتے	7.2 & 7.3	**392,077,841**	285,394,082
		1,094,012,634	808,208,028

بیرونی کرنسی کے مندرجہ بالا ذخائر کو اس طرح رکھا گیا ہے:

	2010	2009
شعبہ اجرا	**472,412,239**	378,121,392
شعبہ بینکاری	**621,600,395**	430,086,636
	1,094,012,634	808,208,028

7.1 سرمایہ کاری

	نوٹ	2010	2009
محفوظ برائے تجارت	7.4	**214,521,911**	138,612,661
محفوظ تا عرصیت	7.5	**8,538,138**	-
دستیاب برائے فروخت		**241,741**	222,825
		223,301,790	138,835,486

7.2 ان میں حکومت ہند سے قابل وصولی 243.53 ملین روپے (2009ء: 224.77 ملین روپے) شامل ہیں۔ ان اثاثوں کا حصول حکومت پاکستان اور حکومت ہند کے درمیان تصفیے پر منحصر ہے۔

7.3 کرنٹ اور ڈپازٹ اکاؤنٹس کے بیلنس میں مختلف شرحوں کے سود شامل ہیں جن کی حدود 0.05 فیصد سے 4.5 فیصد (2009ء: 0.01 فیصد سے 5.75 فیصد) سالانہ ہیں۔

7.4 ان میں معروف فنڈ منیجرز کے توسط سے عالمی منڈی میں کی جانے والی سرمایہ کاریاں شامل ہیں۔ فنڈ منیجرز کی سرگرمیوں کی نگرانی ایک کسٹوڈین کے ذریعے کی جارہی ہے۔ ان سرمایہ کاریوں کی بازار میں مالیت 2,564 ملین امریکی ڈالر (2009ء: 1,754 ملین امریکی ڈالر) کے مساوی ہے۔

7.5 یہ امریکی ڈالر کے ٹریژری بلز کی 100 ملین ڈالر (2009: صفر) کی ظاہری مالیت کو ظاہر کرتا ہے اور اس کی خریداری کی یافت 0.17 فیصد (2009: صفر) ہے۔ امریکی ڈالر کے اس ٹریژری بل کی عرصیت 26 اگست 2010ء (2009: صفر) کو مکمل ہو رہی ہے۔

8 آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس

اسپیشل ڈرائنگ رائٹس زرمبادلہ کے وہ ذخائر ہیں جو آئی ایم ایف اپنے رکن ممالک کو کوٹے کے حساب سے مختص کرتا ہے۔ علاوہ ازیں رکن ممالک اپنی ذمہ داریاں چکانے کے لیے آئی ایم ایف اور دوسرے رکن ممالک سے ایس ڈی آرز خرید سکتے ہیں۔ ذیل میں دیے گئے اعداد وشمار 30 جون 2010ء کو بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز کی روپے میں قدر کو ظاہر کرتے ہیں۔ آئی ایم ایف بینک کی تحویل میں ایس ڈی آرز پر ہر سہ ماہی کے دوران رکھے گئے ایس ڈی آرز کی روزانہ مصنوعات پر ہفتہ وار شرح سود کے حساب سے سود کریڈٹ کرتا ہے۔

2009	**2010**	
(000 روپے میں)		
		رکھے گئے ایس ڈی آرز کو ذیل میں دیا گیا ہے:
6,318,150	**6,295,600**	شعبہ اجرا
6,117,522	**101,242,365**	شعبہ بینکاری
12,435,672	**107,537,965**	

9 بھارتی نوٹ جو ریزروبینک آف انڈیا سے قابل وصولی اثاثوں کو ظاہر کرتے ہیں

یہ بھارتی روپے کے نوٹوں کے مساوی پاکستانی نوٹ ہیں جو حکومت پاکستان کے مونیٹری آرڈر کے تحت واپسی تک گردش میں تھے۔ ان اثاثوں کا حصول پاکستانی اور بھارتی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

2009	**2010**	نوٹ	
000 روپے میں			
			10 مقامی کرنسی
196,449	**117,427**	15	شعبہ بینکاری کی تحویل میں بینک نوٹ
2,496,236	**2,373,520**		سکے
2,692,685	**2,490,947**		
(2,496,236)	**(2,373,520)**	10.1	شعبہ اجرا کے اثاثوں کے طور پر تحویل میں سکے
196,449	**117,427**		

10.1 جیسا کہ نوٹ 5.1 میں ذکر کیا گیا بینک حکومت کی جانب سے مختلف مالیت کے سکّے جاری کرنے کا ذمہ دار ہے۔ یہ بیلنس سال کے آخر میں بینک کی تحویل میں موجود غیر جاری شدہ سکّوں کی عرفی مالیت کو ظاہر کرتا ہے۔

11 بازفروخت کے سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات

یہ بازخریداری کے سمجھوتوں پر قرض گاری کو ظاہر کرتا ہے اور اس پر مارک اپ 12.05 فیصد تا 12.13 فیصد (2009: صفر) ہوتا ہے اور ان کی عرصیت 2 جولائی 2010ء کو مکمل ہوگی۔

2009	2010	نوٹ	12 سرمایہ کاریاں
(000روپے میں)			
			بینک کے قرضے اور قابل وصولی رقوم
		12.1	حکومتی تمسکات
1,147,109,714	**1,161,638,060**	12.2	مارکیٹ ٹریژری بلز
2,740,000	**2,740,000**		وفاقی حکومت کا اسکرپ
1,149,849,714	**1,164,378,060**		
			دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریاں
			بینکوں و دیگر مالی اداروں میں سرمایہ کاریاں
15,564,909	**15,564,595**		عام حصص
4,521,706	**4,957,247**		فہرستی
20,086,615	**20,521,842**	12.3	غیر فہرستی
211,801	**211,801**		میعادی مالکاری وثیقہ جات
84,264	**84,264**		امانتوں کے سرٹیفکیٹ
20,382,680	**20,817,907**		
(503,064)	**(503,064)**	12.4	سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین
19,879,616	**20,314,843**		
			مکمل ملکیتی ذیلی اداروں میں سرمایہ کاریاں
1,000,000	**1,000,000**		ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن
29,260	**29,260**		نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ
1,029,260	**1,029,260**		
1,170,758,590	**1,185,722,163**		
			مذکورہ بالا سرمایہ کاریاں ذیل کے مطابق تحویل میں رہیں
675,410,375	**671,487,115**		شعبہ اجرا۔ایم ٹی بیز
495,348,215	**514,235,048**		شعبہ بینکاری
1,170,758,590	**1,185,722,163**		

12.1 حکومتی تمسکات میں سرمایہ کاریاں

یہ حکومت کی ضمانت یا جاری کردہ سرمایہ کاریاں ہیں۔ان تمسکات پر منافع کی صورت یہ ہے

2009	2010	
(فیصد سالانہ)		
11.47 to 14.01	**11.89 to 12.27**	ایم ٹی بیز
3	**3**	وفاقی حکومت کا اسکرپ

12.2 اس میں وہ تمسکات شامل ہیں جن کی موجودہ قیمت 23,600 ملین (2009ء: 0) ہے جو بازخریداری کے قرض گیری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت دی جاتی ہیں۔

12.2 اس میں وہ تمسکات شامل ہیں جن کی موجودہ قیمت 23,600 ملین (2009ء: 0) ہے جو بازخریداری کے قرض گیری معاہدوں کے تحت بطور ضمانت دی جاتی ہیں۔

12.3 **بینکوں اور دیگر مالی اداروں کے حصص میں سرمایہ کاریاں (نوٹ 12.3.1)**

2009	**2010**		2009	**2010**	
(000 روپے میں)		نوٹ	تحویل کا فیصد		
					فہرستی
1,100,807	**1,100,807**	12.3.2	75.20	**75.20**	نیشنل بینک آف پاکستان
5,919,530	**5,919,530**	12.3.3	19.49	**19.49**	یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ
350,638	**350,638**	12.3.4	10.07	**10.07**	الائیڈ بینک لمیٹڈ
8,193,934	**8,193,621**	12.3.5	40.55	**40.55**	حبیب بینک لمیٹڈ
15,564,909	**15,564,596**				
					غیر فہرستی
150,000	**150,000**		75.00	**75.00**	فیڈرل بینک فار کوآپریٹوز
102,000	**37,540**		65.81	**65.81**	ایکویٹی شراکت فنڈ
252,000	**187,540**				
4,269,706	**4,769,706**				50 فیصد یا کم تحویل کی دیگر سرمایہ کاریاں
4,521,706	**4,957,246**				
20,086,615	**20,521,842**				

12.3.1 مندرجہ بالا اداروں میں سرمایہ کاریاں حکومت پاکستان کی مخصوص ہدایات کے تحت اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء اور دیگر قوانین کے مطابق کی گئی ہیں۔ بینک کی انتظامیہ ان اداروں پر ضوابطی مقاصد یا کسی اور قانون کے سوا جو پورے شعبے پر لاگو ہوتا ہو کنٹرول نہیں رکھتی۔ چنانچہ انہیں ذیلی ادارے کے طور پر یکجا نہیں کیا گیا اور ایسوسی ایٹس یا ساجھے کے کاروبار پر نہیں دکھایا گیا۔

12.3.2 نیشنل بینک آف پاکستان کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 64,853,83 ملین روپے (2009ء: 5,254.63 ملین روپے) تھی۔

12.3.3 یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 9,614.60 ملین روپے (2009ء: 8,304.31 ملین روپے) تھی۔

12.3.4 الائیڈ بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 4,483.73 ملین روپے (2009ء: 2,691.17 ملین روپے) تھی۔

12.3.5 حبیب بینک لمیٹڈ کے حصص میں 30 جون 2010ء کو گروپ کی سرمایہ کاری کی مارکیٹ میں قیمت 39,519.10 ملین روپے (2009ء: 31,791.71 ملین روپے) تھی۔

12.4 سرمایہ کاریوں کی مالیت میں کمی کے عوض تموین

	2010	2009
	(000روپے میں)	
اوپننگ بیلنس	**503,064**	601,751
سال کے دوران استرداد	**-**	(98,687)
کلوزنگ بیلنس	**503,064**	503,064

13 کمرشل پیپرز

ان میں بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) میں رکھے گئے بعض کمرشل پیپرز کی عرفی مالیت شامل ہے جو 78.5 ملین روپے (2009ء:78.5 ملین روپے) ہے۔اس رقم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان حتمی تصفیے سے مشروط ہے۔

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
14 ریزرو بینک آف انڈیا کی تحویل میں اثاثے			
سونے کے ذخائر			
اوپننگ بیلنس		**2,555,788**	2,124,701
سال کے دوران دوبارہ جانچ کی بنا پر اضافہ	33	**1,012,280**	431,087
		3,568,068	2,555,788
اسٹرلنگ تمسکات		**424,096**	443,920
حکومت ہند کے تمسکات		**18,518**	17,069
روپے کے سکے		**5,369**	4,966
		4,016,051	3,021,743

مندرجہ بالا اثاثے وہ ہیں جو پاکستان (مونیٹری سسٹم اینڈ ریزرو بینک) آرڈر 1947ء کے تحت ریزرو بینک آف انڈیا کے اثاثہ جات میں سے حکومت پاکستان کو بطور حصہ ملے تھے۔ان اثاثوں کی منتقلی پاکستان اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
15 جاری کردہ بینک نوٹ			
شعبہ بینکاری کی تحویل میں رکھے گئے نوٹ	10	**117,427**	196,449
زیر گردش نوٹ		**1,377,277,470**	1,223,521,163
		1,377,394,897	1,223,717,612

16 مختص بیرونی کرنسی بیلنسز

اس میں گروپ کی تحویل میں رکھی ہوئی وہ بیرونی کرنسی شامل ہے جو گروپ کی بیرونی کرنسی کی مخصوص ذمہ داریاں پوری کرنے کے لیے مختص ہے۔

		2010	2009
		(000 روپے میں)	
17 کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کے ریزرو کی قسط			
آئی ایم ایف کا مختص کردہ کوٹا		**130,650,967**	130,592,537
کوٹا انتظامات کے تحت واجبات		**(130,635,913)**	(130,577,489)
		15,054	15,048

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
18 قرضے اور ہنڈیاں			
حکومتیں	18.1	**72,111,195**	28,733,244
سرکاری ملکیت / کنٹرول میں مالی ادارے	18.2	**112,359,176**	131,892,462
نجی شعبے کے مالی ادارے	18.3	**204,344,112**	176,349,704
		316,703,288	308,242,166
ملازمین		**4,259,434**	3,105,102
		393,073,917	340,080,512
مشکوک اثاثوں پر تموین	18.4	**(6,908,757)**	(8,148,216)
		386,165,160	331,932,296
شعبہ اجرا میں رکھے گئے کمرشل تمسکات	13	**(78,500)**	(78,500)
		386,086,660	331,853,796

18.1 حکومت کو قرضے			
وفاقی حکومت		-	1,500,000
صوبائی حکومت ۔ پنجاب	18.1.1	**51,356,336**	10,000,000
صوبائی حکومت ۔ بلوچستان	18.1.2	**20,754,859**	17,233,244
		72,111,195	28,733,244

سال کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومتوں پر واجب الادا رقوم پر مارک اپ 11.92 فیصد سے 12.53 فیصد تک (2009ء: 10.87 فیصد سے 13.92 فیصد تک) مختلف شرحوں سے لگایا گیا۔

18.1.1 س میں سال کے دوران حکومت پنجاب کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 50,900 ملین روپے (روپے 2009: 0) بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کردیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 1,060 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ 30 جون 2010ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 41,356 ملین روپے تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا ہے۔

18.1.2 اس میں سال کے دوران حکومت بلوچستان کے جاری کھاتے کے قابل وصولی بیلنس شامل ہیں جن کی مالیت 8,765 ملین روپے (2009: 0 روپے) بنتی ہے جسے کہ 10 نومبر 2009ء کو طے پانے والے سمجھوتے کے تحت قرضے میں تبدیل کر دیا گیا اور یہ یکم اگست 2009ء سے نافذ العمل ہے۔ یہ قرضہ 182.606 ملین روپے کی مساوی 48 اقساط میں دوبارہ قابل ادائیگی ہے اور ان کی ادئیگی یکم اکتوبر 2009ء سے شروع ہوگی۔ 30 جون 2010ء تک اس قرضے کا واجب الادا بیلنس 7,121.56 ملین روپے تھا۔ یہ قرضہ وفاقی حکومت کی ضمانت پر دیا گیا ہے۔

18.2 حکومت کی ملکیت یا کنٹرول میں موجود مالی اداروں کو قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
	2010	2009	**2010**	2009	**2010**	2009
	------000 روپے میں------					
زرعی شعبہ (18.2.2)	**55,512,254**	58,543,026	**-**	-	**55,512,254**	58,543,026
صنعتی شعبہ (18.2.2)	**7,018,958**	11,635,481	**-**	-	**7,018,958**	11,635,481
برآمدی شعبہ	**21,642,791**	33,185,792	**3,567**	3,567	**21,646,358**	33,189,359
مکاناتی شعبہ (18.2.3)	**-**	-	**11,242,300**	11,242,300	**11,242,300**	11,242,300
دیگر (18.2.1 اور 18.2.2)	**16,939,306**	17,282,296	**-**	-	**16,939,306**	17,282,296
	101,113,309	**120,646,595**	**11,245,867**	**11,245,867**	**112,359,176**	**131,892,462**

18.2.1 مندرجہ بالا رقوم میں 563.00 ملین روپے (2008ء: 560.00 ملین روپے) شامل ہیں جو سابق مشرقی پاکستان میں چلنے والے مختلف مالی اداروں سے قابل وصولی ہیں۔ ان رقوم کا حصول پاکستان اور بنگلہ دیش کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

18.2.2 زرعی اور صنعتی شعبوں کے قرضوں میں بالترتیب 50,174.09 ملین روپے اور 1,083.12 ملین روپے (2009ء: 50.174.09 ملین اور 1,083.12 ملین روپے) شامل ہیں جو زرعی ترقیاتی بینک کے لیے حکومت کی 51,257.21 ملین روپے (2009ء: 51,257.21 ملین روپے) کی ضمانتی مالکاری کو ظاہر کرتے ہیں جبکہ زیڈ ٹی بی ایل کو 3,204 ملین روپے (2009: 3,204 ملین روپے) کے غیر محفوظ ماتحت قرضے کی درجہ بندی قرضوں اور ایڈوانسز میں کی گئی ہے۔ زرعی ترقیاتی بینک کی تشکیل نو جاری ہے اور ان مالکاریوں کی واپسی کی تفصیلی شرائط کو وقت آنے پر حتمی شکل دی جائے گی۔

18.2.3 یہ ہاؤس بلڈنگ فنانس کارپوریشن لمیٹڈ (ایچ بی ایف سی ایل) سے قابل وصولی قرضے کو ظاہر کرتا ہے جسے نفع ونقصان میں شراکت کی سات کریڈٹ لائنز پر دیا گیا ہے جن میں سے چار کریڈٹ لائنز کی مالیت 7,489 ملین روپے (2009: 7,489 ملین روپے) ہے اور ان کی ادائیگی میں تاخیر ہو چکی ہے۔ ان کریڈٹ لائنز کو وفاقی حکومت کی ضمانت پر حاصل کیا گیا ہے۔

18.3 نجی شعبے کے مالی اداروں کو دیئے گئے قرضے

	جدولی بینک		دیگر مالی ادارے		کل	
	2010	2009	**2010**	2009	**2010**	2009
	000 روپے میں					
صنعتی شعبہ	**36,142,134**	27,277,559	**4,198,578**	4,797,841	**40,340,712**	32,075,400
برآمدی شعبہ	**163,976,768**	144,267,322	**-**	-	**163,976,768**	144,267,322
دیگر	**26,632**	6,982	**-**	-	**26,632**	6,982
	200,145,534	**171,551,863**	**4,198,578**	**4,797,841**	**204,344,112**	**176,349,704**

18.4 مشتبہ اثاثوں کے لیے تموین

	2010	2009
	000 روپے میں	
اوپننگ بیلنس	**8,148,216**	8,599,942
سال کے دوران استرداد	**(1,239,459)**	(451,726)
کلوزنگ بیلنس	**6,908,757**	**8,148,216**

18.5 سود/مارک اپ کے حامل قرضوں کی صورتحال یہ ہے:

	2010	2009
	(فیصد سالانہ)	
حکومتی ملکیت/ کنٹرول میں اور نجی مالی ادارے	**1.0 to 12**	1.0 to 12
ملازمین کے قرضے	**10**	10

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
19 بھارت اور بنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا بیلنسز			
نوٹوں کی طباعت کے لیے قرضہ		**39,616**	39,616
ریزروبینک آف انڈیا سے قابل وصولی		**837**	837
		40,453	40,453
بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان)			
انٹرآفس بیلنسز		**819,924**	819,924
قرضے	19.1	**4,968,624**	4,555,755
		5,788,548	5,375,679
		5,829,001	**5,416,132**

19.1 یہ حکومت بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) کو دیے گئے قرضوں پر سود ہے۔

19.2 مندرجہ بالا رقوم کا حصول پاکستان، بنگلہ دیش اور بھارت کی حکومتوں کے درمیان تصفیے سے مشروط ہے۔

20 املاک وآلات

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
معینہ جاری اثاثے	20.1	**17,364,108**	17,638,421
سرمایہ جاتی جاری کام	20.3	**361,771**	435,312
		17,725,879	**18,073,733**

20.1 زیر استعمال معینہ اثاثے

2010

	یکم جولائی 2009ء پر لاگت/بازقدر پیمائی کی رقم	اضافے/(تخفیف قدر) منتقلیاں☆ سال کے دوران	لاگت/بازقدر پیمائی 30 جون 2010ء پر	یکم جولائی 2009ء پر مجموعی تخفیف قدر	(تخفیف قدر)/ منتقلیوں پر فرسودگی☆	مجموعی تخفیف قدر 30 جولائی 2010ء تک	30 جون 2010ء پر نئی کتابی قیمت	تخفیف قدر کی سالانہ شرح۔ فیصد
	-----------------------------------	----------	(000 روپے میں)	----------	----------	----------	----------	----------
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	-	3,577,047	-	-	-	3,577,047	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	1,056,612	298,157	1,354,769	11,407,436	لیز کی مدت پر
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	966,488	65,567	1,032,055	286,352	102,460	388,812	643,243	5
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,578,438	139,837	1,718,275	443,657	170,126	613,783	1,104,492	5
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	97,046	6,105	102,679	52,904	9,321	61,815	40,864	10
		(472)			(410)			
دفتری ساز و سامان	413,187	62,447	474,791	239,694	66,122	305,069	169,722	20
		(843)			(747)			
ای ڈی پی آلات	1,061,082	69,142	1,092,558	815,958	100,179	890,074	202,484	33.33
		(37,666)			(26,063)			
گاڑیاں	139,646	233,188	274,902	61,541	38,244	56,082	218,820	20
		(97,932)			(43,703)			
	20,595,139	**576,286**	**21,034,512**	**2,956,718**	**784,609**	**3,670,404**	**7,364,108**	
		(136,913)			**(70,923)**			

2009

	یکم جولائی 2008ء پر لاگت۔ بازقدر پیمائی	اضافے/(تخفیف) منتقلیاں☆ سال کے دوران	لاگت/بازقدر پیمائی 30 جون 2009ء پر	یکم جولائی 2008ء پر مجموعی تخفیف قدر	(تخفیف قدر)/ منتقلیوں پر فرسودگی☆	مجموعی تخفیف قدر 30 جون 2009ء تک	30 جون 2009ء پر نئی کتابی قیمت	تخفیف قدر کی سالانہ شرح۔ فیصد
	----------	----------	(000 روپے میں)	----------	----------	----------	----------	----------
کامل ملکیت والی زمین	3,577,047	-	3,577,047	-	-	-	3,577,047	-
لیز پر لی گئی زمین	12,762,205	-	12,762,205	707,496	349,116	1,056,612	11,705,593	
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	959,824	6,664	966,488	189,954	96,398	286,352	680,136	5
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	1,524,068	54,370	1,578,438	286,654	157,003	443,657	1,134,781	5
فرنیچر اور دیگر قابل انتقال سامان	94,728	2,558	97,046	43,874	9,038	52,904	44,142	10
		(240)			(8)			
دفتری ساز و سامان	349,162	64,202	413,187	179,535	60,209	239,694	173,493	20
		(177)			(50)			
ای ڈی پی آلات	781,621	292,247	1,061,082	701,858	117,987	815,958	245,124	33.33
		☆ (11,066)			(1,429)			
		(1,720)			☆(2,458)			
گاڑیاں	121,868	41,776	139,646	57,506	22,906	61,541	78,105	20
		(23,998)			(8,713)			
	20,170,523	**461,817**	**20,595,139**	**2,166,877**	**812,657**	**2,956,718**	**17,638,421**	
		(26,135)			(20,358)			
		(11,066) *			**(2,458) ***			

20.2 گذشتہ باز قدر پیمائی سیدات حیدر مرشد ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ لمیٹڈ) نے 30 جون 2006ء میں کی تھی۔

20.2.1 30 جون 2001ء کی باز قدر پیمائی کے نتیجے میں 6,953.49 ملین روپے کا فاضل رہا جبکہ 30 جون 2006ء کو کامل ملکیت والی زمین، لیز پر لی گئی زمین، کامل ملکیت والی زمین پر عمارات اور لیز پر لی گئی زمین پر عمارات کی دوبارہ باز قدر پیمائی کی گئی جس کے نتیجے میں 12,552.511 ملین روپے کا خالص فاضل حاصل ہوا۔ قدر کا تخمینہ آزاد فریق کی جانب سے کیا گیا۔ زمین اور عمارات کی قدر کا تعین مارکیٹ قدر کے پیشہ ورانہ جائزے کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ اگر باز قدر پیمائی نہ کی جاتی تو باز قدر پیمائی والے اثاثوں کی موجودہ قیمت یہ ہوتی۔

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
کامل ملکیت والی زمین	**36,183**	36,183
لیز پر لی گئی زمین	**16,638**	16,638
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**339,042**	308,211
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**544,279**	446,314
	936,142	807,346

باز قدر پیمائی کے فاضل 759.05 ملین روپے کو گذشتہ برسوں میں اثاثوں کے ڈسپوزل پر غیر متلازم منافع منتقل کیا گیا۔

20.3 زیر تعمیر اہم کام

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
کامل ملکیت والی زمین پر عمارات	**24,532**	82,059
لیز پر لی گئی زمین پر عمارات	**245,734**	268,781
فرنیچر و دیگر قابل انتقال سامان	-	776
دفتری ساز و سامان	**91,085**	80,783
ای ڈی پی آلات	**420**	2,913
	361,771	435,312

21 غیر محسوس اثاثے

		یکم جولائی پر لاگت	سال کے دوران اضافے	30 جون پر لاگت	یکم جولائی پر مجموعی بے باقی	سال کے لیے بے باقی	30 جون مجموعی بے باقی	30 جون خالص کتابی قدر	سالانہ شرح بے باقی فیصد
سافٹ ویئر	**2010**	**550,765**	**6,953**	**557,718**	**434,372**	**75,588**	**509,960**	**47,758**	**33.33**
سافٹ ویئر	2009	473,927	76,838	550,765	353,004	81,368	434,372	116,393	33.33

22 دیگر اثاثے

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں پر واجب الادا رقوم		-	2,317,912
واجب الادا سود/مارک اپ، ڈسکاؤنٹ اور منافع		5,424,477	3,967,405
دیگر قرضے، امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں		76,155	155,805
دیگر		36,668	2,188,955
		5,537,300	8,630,077

23 حکومتوں کا جاری کھاتہ

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
وفاقی حکومت	23.1	32,186,713	44,237,301
صوبائی حکومتیں			
پنجاب	23.2	-	-
سندھ	23.3	4,593,193	20,479,598
خیبر پختون خوا	23.4	4,836,416	695,329
بلوچستان	23.5	868,755	-
		10,298,364	21,174,927
آزاد کشمیر		99,904	1,209,640
		42,584,981	66,621,868

23.1 وفاقی حکومت

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
غیر غذائی کھاتہ		53,219,844	58,739,303
غذائی کھاتہ		337,270	360,557
زکوٰۃ فنڈ		14,646,387	14,952,611
ریلویز۔راستوں و ذرائع کے قرضے	23.6	(39,797,658)	(33,742,545)
کھاد کھاتہ		19,220	19,220
سعودی عرب خصوصی قرض کھاتہ		4,124	4,124
پاکستان بیت المال فنڈ کھاتہ		6	4,306
پاکستان ریلویز خصوصی کھاتہ		14,770	144,305
حکومت امانت کھاتہ نمبر XII		5,276	5,276
خصوصی انتقال کھاتہ		1,616	1,616
اقوام متحدہ رقم کی واپسی کا کھاتہ		3,731,492	3,731,488
فاٹا زکوٰۃ فنڈ		4,366	17,040
		32,186,713	44,237,301

23.2 صوبائی حکومت۔ پنجاب

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
غیر غذائی کھاتہ		**(56,792,138)**	(99,208,876)
غذائی کھاتہ		**5,486,270**	1,730,967
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**1,209,844**	104,597
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**46,159,312**	56,457,452
		(3,936,712)	(40,915,860)
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	23.6	**3,936,712**	40,915,860
خالص بیلنس		**-**	-

23.3 صوبائی حکومت۔ سندھ

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
غیر غذائی کھاتہ		**(3,809,634)**	7,360,652
غذائی کھاتہ		**291,090**	697,812
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**39,602**	37,392
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**8,072,135**	12,383,742
		4,593,193	20,479,598

23.4 صوبائی حکومت سرحد

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
غیر غذائی کھاتہ		**(2,401,638)**	(4,787,023)
غذائی کھاتہ		**328,070**	387,840
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ		**2,787**	741
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV		**6,907,197**	5,093,771
		4,836,416	695,329

23.4 بائی حکومت بلوچستان

	2010	2009
غیر غذائی کھاتہ	**(2,636,497)**	(10,324,853)
غذائی کھاتہ	**248,777**	333,139
زکوٰۃ فنڈ کھاتہ	**2**	1
ضلعی حکومت کھاتہ نمبر IV	**3,256,473**	2,863,980
	868,755	**(7,127,734)**
قابل وصولی رقم کے تحت درجہ بند	-	7,127,734
	868,755	**-**

23.6 ان رقوم پر 12.97 فیصد (12.80:2009) سالانہ مارک اپ ہے۔

24 دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ وثیقہ جات

یہ دوبارہ خریداری کے سمجھوتے کی قرض گیری کو ظاہر کرتا ہے اور ان پر مارک اپ کی شرح 9.5 فیصد (2009: 4.10 فیصد) سالانہ ہے اور ان کی عرصیت 2 جولائی 2010ء تک ہے۔

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
25 بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں		
غیر ملکی کرنسی		
غیر ملکی مرکزی بینک	**19,623,589**	19,510,623
مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت رکھے گئے	**77,143,232**	64,382,992
	96,766,821	**83,893,615**
مقامی کرنسی		
جدولی بینک	**191,976,774**	189,127,303
مالی ادارے	**822,434**	718,709
دیگر	**153**	154
	192,799,361	189,846,166
	289,566,182	**273,739,781**

25.1 مندرجہ بالا امانتیں سود کے بغیر ہیں لیکن مطلوبہ نقد محفوظ کے تحت امانتوں کو نیچے دی گئی شرح کے مطابق فائدہ دیا گیا ہے

	2010	2009
	سالانہ	
غیر ملکی کرنسی	**0**	0.90% to 2.93%
مقامی کرنسی	**0**	0.59% to 0.61%

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
26 دیگر امانتیں و کھاتے			
غیر ملکی کرنسی			
غیر ملکی مرکزی بینک		**38,431,485**	36,645,435
عالمی تنظیمیں	26.2	**55,512,145**	61,075,725
دیگر		**21,996,679**	19,173,063
		115,940,309	**116,894,223**
مقامی کرنسی			
خصوصی قرضے کی واپسی	26.3	**23,682,875**	23,682,875
حکومت	26.4	**11,012,500**	11,012,500
دیگر	26.5	**45,501,368**	16,189,591
		80,196,743	50,884,966
		196,137,052	**167,779,189**

26.1 سود کی حامل امانتوں کے شرح سود کے خاکے کو ذیل میں دیا گیا ہے:

	2010	2009
	سالانہ	
غیر ملکی مرکزی بینک	**0.35 فیصد تا 0.69 فیصد**	0.42 فیصد تا 2.16 فیصد
عالمی تنظیمیں	**1.45 فیصد تا 3.52 فیصد**	3.52 فیصد تا 4.85 فیصد
دیگر	**0.13 فیصد تا 0.42 فیصد**	0.02 فیصد تا 1.80 فیصد

26.2 سال کے دوران چین کی اسٹیٹ ایڈمنسٹریشن فارن ایکس چینج (ایس اے ایف ای) کی جانب سے 500 ملین ڈالر کی طویل مدتی امانت موصول ہوئی، جس پر شش ماہی لائبور جمع 1 فیصد قابل ادائیگی نیم سالانہ ہے اور اسے وفاقی حکومت کے مراسلہ بتاریخ 26 مارچ، 2009ء کے تحت وفاقی حکومت اور اسٹیٹ بینک کے مابین اس زر مبادلہ کے روپے میں قابل وصول کی بنیاد پر جوابی مطالبہ میں داخل کر دیا گیا ہے۔ اس ضمن میں اسٹیٹ بینک کے چین کے ادارے ایس اے ایف ای کے ساتھ سمجھوتے کے نتیجے میں واجبات اور خطرات کی ذمہ داری وفاقی حکومت نے قبول کرنے پر آمادگی ظاہر کر دی ہے۔

26.3 یہ سود سے پاک ہیں اور الگ خصوصی کھاتوں میں رکھی گئی رقوم کو ظاہر کرتی ہیں، جن سے مستقبل میں حکومت پاکستان کے بیرونی کرنسی میں قرضہ واجبات کی ادائیگی کی جاتی ہے۔

26.4 یہ بیرونی کرنسی قرضوں کی واپسی کی روپے میں رقوم کو ظاہر کرتی ہے۔ یہ قرضے حکومت پاکستان کے لیے مختلف عالمی مالی اداروں کی جانب سے موصول ہوئے اور انہیں حکومت کی ہدایات کے مطابق امانتوں کے الگ کھاتوں میں منتقل کیا گیا ہے۔

26.5 اس میں آئی ایم ایف سے موصول ہونے والی رقم کے لحاظ سے حکومت پاکستان کے کریڈٹ کی 29,159 ملین روپے (2009: 0) اسٹینڈنگ شامل ہے۔

27 عالمی زری فنڈ (آئی ایم ایف) کو قابل ادائیگی

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
			(ری اسٹیٹڈ)
قرض گیری برائے			
فنڈ کی سہولتیں	27.1 & 27.2	**503,662,196**	333,010,969
دیگر قرضہ اسکیمیں		**66,161,720**	85,992,043
مختص کیے گئے ایس ڈی آرز	27.3	**124,946,613**	21,475,562
		694,770,529	440,478,574
		29	29
		694,770,558	440,478,603

27.1 آئی ایم ایف نے سٹینڈ بائی ارینجمنٹ کے تحت مالی سال 09-2008ء کے دوران 5,168.50 ملین ایس ڈی آر کی منظوری دی جو کہ حالیہ مالی سال میں بڑھ کر 7,235.90 ایس ڈی آر تک پہنچ گئی۔ 26 نومبر 2008ء کو آغاز کے بعد 30 نومبر 2010ء تک یہ رقم 8 قسطوں میں دی جارہی ہے۔ 30 جون 2010ء تک 3,984.94 ملین ایس ڈی آر کی پانچ قسطیں موصول ہو چکی ہیں۔ اس سہولت پر ہفتہ وار مارک اپ شرحوں کا اطلاق ہوگا جن کا تعین آئی ایم ایف کرے گا اور جو ہر سہ ماہی میں ادا کرنا ہوں گی۔ اس ارینجمنٹ کے تحت رقم کی واپسی 2012ء میں شروع ہوگی اور یہ 2014 تک مکمل ہو جائے گی۔

27.2 یہ سہولتیں حکومت پاکستان کی جانب سے جاری ہونے والے طلبی پرامیسری نوٹس کی بنیاد پر حاصل کی جاتی ہیں۔

27.3 یہ سال کے دوران آئی ایم ایف کی جانب سے 99,018.712 ملین روپے کے مساوی ایس ڈی آر کو عمومی طور پر مختص کرنے اور 6,828.096 ملین روپے کے مساوی خصوصی مختص ایس ڈی آر اور 19,099.807 ملین روپے (2009: 21,475.562 ملین روپے) کے مساوی ایس ڈی آر کی رقم کے برابر ہے جس کی دوبارہ درجہ بندی کرتے ہوئے اسے حالیہ سال میں ایکویٹی سے آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی میں شامل کیا گیا ہے (بحوالہ نوٹ 4.2)۔

27.4 آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی سود کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے:

	2010	2009
	(سالانہ)	
فنڈ کی سہولتیں	**1.22 فیصد تا 1.37 فیصد**	1.38 فیصد تا 4.18 فیصد
دیگر قرضہ اسکیمیں	**0.5 فیصد**	0.50 فیصد

28۔ دیگر واجبات

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
بیرونی کرنسی			
کرنسی تبدل انتظامات کے تحت مالی اداروں کی واجب الادا رقوم		-	2,443,103
امانتوں پر واجب الوصول سود اور ڈسکاؤنٹ		**1,639,980**	1,256,713
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس مختص کرنے پر چارجز		**51,630**	15,554
		1,691,610	3,715,370
مقامی کرنسی			
پیش میعاد مارک اپ اور منافع	28.1	**4,653,024**	4,241,812
غیر مکسوبہ مبادلے کے خطرے کی فیس		-	5,479
ترسیلات زر کلیئرنس کھاتہ		**1,237,145**	1,044,332
خطرۂ شرح مبادلہ کور تیج اسکیم کے تحت مبادلے کا قابل ادائیگی نقصان		**221,680**	128,916
حکومت پاکستان کو قابل ادائیگی		**845,024**	19,358,324
قابل ادائیگی منافع منقسمہ		**10,000**	10,000
نفع و نقصان میں شراکت کے انتظامات کے تحت قابل ادائیگی نقصان کا حصہ		**2,407,129**	2,407,129
نجکاری وصولیوں کی مد میں حکومت کو قابل ادائیگی		**2,929,066**	2,929,066
دیگر واجب الوصول اور فراہمی	28.2	**10,248,329**	5,916,227
دیگر		**5,094,094**	3,260,160
		27,645,491	39,301,445
		29,337,101	43,016,815

28.1 اس میں 4,653.02 ملین روپے (2009ء : 4,240.15 ملین روپے) مالیت کا معطل مارک اپ شامل ہے، جسے بنگلہ دیش (سابقہ مشرقی پاکستان) کی حکومت سے وصول کیا جاتا ہے، جسے حکومت پاکستان اور بنگلہ دیشی حکومت کے مابین حتمی سمجھوتے کے تحت طے کیا جائے گا۔

2009	**2010**	نوٹ	
(000روپے میں)			
			28.2 دیگر واجب الوصول اور فراہمی
1,014,422	**4,908,686**		ایجنسی کمیشن
564,686	**794,995**		ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی تموین
2,389,103	**3,363,742**	28.2.1	دیگر مشکوک اثاثوں کے لیے تموین
1,308,325	**612,966**	28.3	دیگر تموین
639,691	**567,940**		دیگر
5,916,227	**10,248,329**		

28.2.1 یہ ریزرو بینک آف انڈیا اور بھارتی حکومت سے قابل وصول خالص اثاثوں کے 2,383 ملین روپے (2009ء: 2,318 ملین روپے) اور دیگر سابقہ مشرقی پاکستان سے لین دین سے متعلق ہیں۔

2009	**2010**	
(000روپے میں)		
		28.3 دیگر تموین کی حرکت پذیری
1,308,382	**1,308,325**	ابتدائی رقم
-	**75**	سال کے دوران تموین
-	**(648,493)**	سال کے دوران ادائیگی
(57)	**(46,941)**	سال کے دوران استرداد
1,308,325	**612,966**	اختتامی رقم

کل	**دیگر نوٹ 28.3.1**	**زرعی قرضے**	**ملکی ترسیلات**	
	(000روپے میں)			
1,308,325	741,895	306,067	260,363	ابتدائی رقم
75	75	-	-	سال کے دوران تموین
(648,493)	(648,493)			سال کے دوران ادائیگی
(46,941)	-	(46,941)	-	سال کے دوران استرداد
612,966	**93,477**	**259,126**	**260,363**	اختتامی رقم

28.3.1 یہ گروپ کے خلاف قانونی چارہ جوئی کے لیے فراہم کی جانے والی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔

	نوٹ	**2010**	2009
		(000روپے میں)	
29 موخر واجبات			
گریجویٹی	29.1	**24,417**	22,061
پنشن		**3,200,467**	2,900,124
بنی وولنٹ فنڈ		**260,105**	247,521
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد		**1,103,641**	815,886
	44.5.3	**4,588,630**	3,985,592
پراویڈنٹ فنڈ اسکیم		**323,725**	219,092
		4,912,355	**4,204,684**

29.1 اس میں بعض ملازمین کو قابل ادائیگی 25,880 ملین روپے (2009ء: 26,070 ملین روپے) کے معینہ واجبات شامل ہیں۔

	نوٹ	**2010**	2009
		(000روپے میں)	
30 موخر آمدنی			
ابتدائی رقم		**193,549**	206,244
سال کے دوران موصول ہونے والی گرانٹس		**6,386**	198,811
سال میں بے باقی	40	**(182,217)**	(211,506)
اختتامی رقم		**17,718**	193,549

30.1 یہ کیپیٹل اخراجات کے لیے ملنے والی گرانٹس کو ظاہر کرتا ہے اور جیسا کہ نوٹ 5.11 میں دیا گیا ہے ان مجموعی مالی گوشواروں کی بے باقی متعلقہ اثاثوں کے مفید عمر کے لیے کی جارہی ہے۔

31 حصص کا سرمایہ

حصص کی تعداد		**2010**	2009
		(000روپے میں)	
	حصص کا توثیق شدہ سرمایہ		
1,000,000	100 روپے مالیت کے عام حصص	**100,000**	**100,000**
	جاری کردہ، حاصل کردہ اور ادا شدہ سرمایہ		
1,000,000	100 روپے کے مکمل ادا شدہ عام حصص	**100,000**	**100,000**

بینک کے حصص کو حکومت پاکستان رکھتی ہے علاوہ 200 حصص جو بھارت کے مرکزی بینک نے رکھے ہیں (ڈپٹی کسٹوڈین اینمی پراپرٹی، شعبہ بینکاری نگرانی، اسٹیٹ بینک) اور 500 حصص حیدر آباد کی ریاست نے رکھے ہیں۔

32 ذخائر

32.1 ریزرو فنڈ

یہ بینک کے سالانہ منافع میں سے حاصل کی جانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

32.2 دیگر فنڈ

یہ بینک کے سالانہ فاضل منافع میں سے بعض مخصوص مقاصد کے لیے لی جانے والی رقوم کو ظاہر کرتا ہے جو کہ اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے مطابق ہے۔

33 سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ رقوم

	نوٹ	2010	2009
		(000 روپے میں)	
ابتدائی رقم		**156,772,429**	129,768,343
سال کے دوران باز قدر پیمائی			
بینک میں رکھے گئے	6	**62,398,884**	26,572,999
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے	14	**1,012,280**	431,087
		63,411,164	27,004,086
		220,183,593	156,772,429

سونے کے ذخائر کا اعادہ قدر اسٹیٹ بینک آف پاکستان ایکٹ 1956ء کے عمومی ضابطہ نمبر 42 (iv) کے تحت سال کے آخری دن لندن بولین ایسوسی ایشن کی جانب سے طے کیے جانے والے مارکیٹ کے اختتامی نرخوں پر کیا جاتا ہے۔

34 ہنگامی حالات اور وعدے

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
34.1 ہنگامی حالات		
(الف) ہنگامی واجبات ذیل میں دی گئی ضمانتوں پر:		
حکومت	**57,158,658**	72,410,976
حکومتی ملکیت / زیر انتظام ادارے و حکام	**8,070,571**	13,420,789
	65,229,229	**85,831,765**

اوپر دی گئی ضمانتیں حکومت پاکستان یا مقامی مالی اداروں کی جوابی ضمانتوں سے حاصل کی جاتی ہیں۔

ب) 2000ء میں متعارف کرائی جانے والی ارلی ریٹائرمنٹ ان سینٹو اسکیم (ای آر آئی ایس) کے تحت ریٹائر ہونے والے بینک کے بعض ملازمین نے فیڈرل سروسز ٹریبونل میں بینک کے خلاف مذکورہ اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں اضافے کے لیے مقدمہ دائر کیا تھا۔ ٹریبونل نے ملازمین کے حق میں فیصلہ دیتے ہوئے ہدایت کی تھی کہ اس اسکیم کے تحت دی جانے والی رقم میں ریٹائر ہونے والے بعض افراد کی رقوم اور مراعات میں اضافے کو بھی شامل کیا جائے۔ بینک نے ٹریبونل کے فیصلے کے جواب میں سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل داخل کی ہے۔ سال کے دوران معزز بینچ نے ٹریبونل کے فیصلے کو کالعدم قرار دیتے ہوئے ملازمین کو موثر فورم سے استفادے کی اجازت دی۔ ملازمین

نے لاہور ہائیکورٹ کے راولپنڈی بینچ میں ایک اپیل داخل کی ہے جس کا فیصلہ زیر التوا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس مد میں اضافی اخراجات برداشت نہیں کرنے پڑیں گے اور اس لیے اس مد میں تموین کی کوئی رقوم مختص نہیں کی گئی ہیں۔

ج) بینک کے خلاف 1600 ملین روپے کا دعویٰ داخل کیا گیا ہے جسے بینک نے تسلیم نہیں کیا ہے۔ بینک نے 493 ملین روپے کا جوابی دعویٰ کیا ہے۔ دونوں فریقین کی باہمی رضامندی سے یہ مسئلہ ایک ثالث کو منتقل کیا گیا ہے۔ انتظامیہ کو اعتماد ہے کہ بینک کو اس ضمن میں واجبات ادا نہیں کرنے پڑیں گے۔

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
د) گروپ کے خلاف دیگر دعوے، جنہیں قرضوں کی حیثیت نہیں دی گئی	**986,800**	**861,994**

34.2 وعدے

	2010	2009
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے ۔ فروخت	**260,565,722**	186,209,260
پیشگی تبادلے کے سمجھوتے ۔ خریداری	**111,319,588**	46,802,117
مستقبلات ۔ فروخت	**70,179**	4,192,494
مستقبلات خریداری	**69,084**	9,408,925
حق حصص کی سبسکرپشن	**-**	500,000

35 ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ/ یا کمایا گیا منافع

	2010	2009
مارکیٹ ٹریژری بلز ۔ خالص	**147,791,477**	153,267,829
دیگر حکومتی تمسکات	**86,577**	176,689
حکومت کے قرضے	**14,935,588**	6,485,358
نفع و نقصان کے تحت مالیات میں منافع کا حصہ	**15,054,741**	12,312,218
بیرونی کرنسی کی امانتیں	**1,886,453**	5,070,410
بیرونی کرنسی وثیقہ جات	**5,319,466**	5,715,611
دیگر	**146,259**	1,095
	185,220,561	183,029,210

36 سود مارک اپ کے اخراجات

	2010	2009
امانتیں	**9,657,413**	8,048,417
دیگر	**40,348**	36,752
	9,697,761	**8,085,169**

37 کمیشن آمدنی

	2010	2009
	(000روپے میں)	
مارکیٹ ٹریژری بلز	**144,718**	205,418
ڈرافٹ / پے آرڈرز	**715,593**	787,251
پرائز بانڈز اور قومی بچت سرٹیفکیٹ	**228,759**	213,472
سرکاری قرضوں کا انتظام	**52,204**	132,258
دیگر	**311,478**	328,976
	1,452,752	1,667,375

38 مبادلے کا خالص

	2010ء	2009ء
		(ری اسٹیٹڈ)
حاصل / نقصان پر:		
بیرونی کرنسی رقوم، امانتیں، وثیقہ جات اور دیگر کھاتے ۔ خالص	**9,744,759**	68,364,987
بازارزر کے سوددے (بشمول کرنسی تبدل انتظامات)	**(45,476)**	(402,789)
خطرہ شرح مبادلہ کورتج اسکیم کے تحت پیشگی تحفظ	**(4,096)**	9,059
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	**2,280,637**	(35,194,554)
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	**(390,496)**	(695,282)
دیگر	**79**	132
	11,585,407	32,081,553
	125,509	129,449
خطرہ شرح مبادلہ فیس	**11,710,916**	32,211,002

39 ذیلی اداروں کے ذریعے کمایا گیا منافع

	2010	2009
	(000روپے میں)	
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	**63,605**	86,714
نباف	**75,967**	116,259
	139,572	202,973

مذکورہ اعداد و شمار 30 جون 2010 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ذیلی اداروں کے منافع کو ظاہر کرتے ہیں اسے نوٹ 44.3 میں بیان کردہ انتظامات کے مطابق بینک کو منتقل کیا گیا ہے۔

40 دیگر آپریٹنگ آمدنی۔خالص

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
بینکوں اور مالی اداروں پر عائد کیے جانے والے جرمانے		**1,450,696**	1,323,756
بازیاب کی جانے والی لائسنس / کریڈٹ انفارمیشن بیورو فیس		**64,901**	67,859
سرمایہ کاریوں کی فروخت پر نفع نقصان:			
مقامی		**2,202**	22,755
بیرونی		**(1,737,657)**	(5,516,503)
		(1,735,455)	(5,493,748)
محفوظ برائے تجارت کے تمسکات کی پیمائش پر فائدہ		**10,639,847**	5,660,437
دیگر خالص		**(30,687)**	(444,019)
		10,389,302	1,114,285

41 دیگر آمدنی/(چارجز)۔خالص

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
املاک وآلات کے ڈسپوزل پر (نقصان)/فائدہ		**(5,041)**	9,065
جوابی واجبات اور تموین۔خالص		**41,578**	594
موخر آمدنی کی بے باقی	30	**182,217**	211,506
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس کو مختص کرنے پر چارجز		**(278,181)**	(284,784)
دیگر		**124,356**	115,639
		64,929	52,020

42 بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات

بینک نوٹوں کی چھپائی کے اخراجات پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ کو طے شدہ نرخوں پر مخصوص انتظامات کے تحت ادا کیے جاتے ہیں۔

43 ایجنسی کمیشن

ایجنسی کمیشن ایک سمجھوتے کے تحت نیشنل بینک آف پاکستان (این بی پی) کو ادا کیا جاتا ہے۔این بی پی جتنی بھی رقوم اور ترسیلات زر جمع کرتا ہے اس پر 0.15 فیصد (2009:0.15 فیصد) نرخ پر کمیشن ادا کیا جاتا ہے۔

	نوٹ	2010	2009
		(000روپے میں)	
44 عام انتظامی و دیگر اخراجات			
تنخواہیں و دیگر مراعات		**1,750,635**	1,272,560
ریٹائرمنٹ فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں		**1,833,585**	1,156,716
ایس بی پی ایمپلائز ویلفیئر ٹرسٹ		**10,000**	10,000

کرایہ اور ٹیکس		**74,745**	33,672
بیمہ		**19,991**	12,566
بجلی، گیس و پانی		**55,233**	37,828
فرسودگی / تخفیف قدر	20.1	**784,609**	812,657
غیر محسوس اثاثوں کی بے باقی	21	**75,588**	81,368
مرمت و دیکھ بھال		**345,350**	321,779
آڈیٹرز کا معاوضہ	44.4	**3,430**	3,430
قانونی و پیشہ ورانہ		**361,712**	447,722
سفری و تفریحی اخراجات		**102,738**	67,693
روزمرہ اخراجات		**47,767**	39,318
ایندھن		**35,834**	8,677
سواری		**4,270**	4,100
ڈاک، ٹیلی گرام / ٹیلکس اور ٹیلی فون		**156,902**	121,089
تربیت		**34,234**	49,009
امتحان / ٹیسٹ کی خدمات		**6,513**	4,998
اسٹیشنری		**12,876**	12,718
کتابیں اور اخبارات		**24,917**	19,157
اشتہارات		**6,728**	2,054
یونیفارم		**1,957**	1,772
دیگر		**57,910**	50,789
		5,807,524	4,571,672
درج ذیل کے مختص کردہ اخراجات			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	44.1	**4,097,096**	2,230,123
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ		**3,035**	2,620
		4,100,131	2,232,743
درج ذیل کو رقم کی واپسی کے اخراجات			
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن	44.2	**5,007,396**	4,011,615
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ		**167,506**	81,164
		5,174,902	4,092,779
		15,082,557	10,897,194

	نوٹ	2010	2009
44.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کے مختص کردہ اخراجات		(000روپے میں)	
ریٹائرمنٹ پر سہولتیں اور ملازمین کی معہ معاوضہ غیر حاضریاں		**4,028,095**	2,165,258
فرسودگی		**69,001**	64,865
		4,097,096	2,230,123

	نوٹ	2010	2009
44.2 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کو رقم کی واپسی کے اخراجات		(000روپے میں)	
تنخواہیں و دیگر فوائد		**4,308,823**	3,478,919
کرایہ اور ٹیکس		**9,533**	8,577
بیمہ		**3,481**	2,605
بجلی، گیس و پانی		**179,409**	170,107
مرمت و دیکھ بھال		**20,706**	19,385
آڈیٹر کا معاوضہ	44.4	**4,570**	4,570
قانونی و پیشہ ورانہ		**4,838**	10,233
سفری اخراجات		**8,908**	7,325
روزمرہ اخراجات		**13,909**	11,792
تفریحی الاؤنس		**167,059**	84,334
ایندھن		**2,287**	1,994
سواری		**5,246**	4,483
ڈاک اور ٹیلی فون		**15,734**	11,624
تربیت		**20,695**	21,622
سرکاری خزانے کی ترسیل		**33,917**	33,059
اسٹیشنری		**10,327**	9,219
کتابیں اور اخبارات		**1,560**	1,332
اشتہارات		**3,345**	1,748
بینک گارڈز		**91,033**	68,355
یونیفارم		**19,180**	14,487
دیگر		**82,836**	45,845
		5,007,396	4,011,615

44.3 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) بینک کا ایک ذیلی ادارہ اور مکمل طور پر بینک کی ملکیت میں ہے۔ کارپوریشن بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے متعلق بعض وظائف اور سرگرمیاں انجام دیتی ہے چنانچہ اس حوالے سے اس پر انتظامی اخراجات آتے ہیں۔ اسی طرح، باہمی طے شدہ انتظامات کے تحت مذکورہ تمام اخراجات کی رقم کارپوریشن کو لوٹا دی گئی ہے یا پھر اس نے مختص کردی ہے جبکہ 30 جون 2010ء کو ختم ہونے والے سال کا کارپوریشن کا منافع بھی جیسا کہ نوٹ 39 میں درج ہے، بینک کو منتقل کردیا گیا ہے۔ بینک کے ساتھ باہمی طے شدہ یہ طریقہ کار دوسرے ذیلی ادارے نباف (گارنٹی) لمیٹڈ نے بھی اپنایا ہے۔

44.4 آڈیٹر کا معاوضہ

	کے پی ایم جی تاثیر ہادی اینڈ کمپنی	ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز سیدات حیدر	2010	ارنسٹ اینڈ ینگ فورڈ رہوڈز سیدات حیدر	ایم یوسف عادل سلیم اینڈ کمپنی	2009
			(000روپے میں)			
اسٹیٹ بینک آف پاکستان						
آڈٹ فیس	1,429	1,429	**2,858**	1,429	1,429	2,858
ضائع اخراجات	286	286	**572**	286	286	572
	1,715	1,715	**3,430**	1,715	1,715	3,430
ایس بی پی بینکنگ سروس کارپوریشن						
آڈٹ فیس	1,571	1,571	**3,142**	1,571	1,571	3,142
ضائع اخراجات	714	714	**1,428**	714	714	1,428
	2,285	2,285	**4,570**	2,285	2,285	4,570
	4,000	4,000	**8000**	4,000	4,000	8000

44.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد

44.5.1 سال کے دوران مندرجہ بالا فوائد کے شماریاتی تخمینوں کو منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے ذیل میں دیے گئے مفروضوں کو استعمال کرتے ہوئے اخذ کیا جاتا ہے:

- گرانٹس اور حصوں میں بڑھنے کی متوقع شرح 6 (2009ء:5) فیصد سالانہ
- ڈسکاؤنٹ کی متوقع شرح 14 (2009ء:13) فیصد سالانہ
- تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح 12 (2009ء:11) فیصد سالانہ
- پنشن میں اضافے کی متوقع شرح 8 (2009ء:5) فیصد سالانہ
- طبی لاگت میں اضافہ 9 (2009ء:8) فیصد سالانہ
- اہلکاروں میں اضافہ 2 (2009ء:2) فیصد سالانہ

44.5.2 واضح فائدے کی ذمہ داری کی موجودہ قدر

ریٹائرمنٹ بینی فٹ اسکیم کے تحت ذمہ داریوں کی موجودہ قدر اور واجبات کو 30 جون 2010ء میں ملازمین کی ماضی کی خدمات میں شناخت کیا گیا ہے، جو اس تاریخ کے شماریاتی تخمینے پر مبنی ہے جسے ذیل میں دیا گیا ہے۔

	نوٹ	مقررفوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ تخمینی منافع/(نقصان)	شناخت شدہ خالص واجبات
		2010		
		(000روپے میں)		
گریجویٹی	44.5.5	**6,888**	**(8,353)**	**(1,465)**
پنشن	44.5.5	**8,323,797**	**(5,123,330)**	**3,200,467**
بنی وولنٹ فنڈ	44.5.5	**360,457**	**(100,352)**	**260,105**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	44.5.5	**2,348,166**	**(1,244,525)**	**1,103,641**
		11,039,308	**(6,476,560)**	**4,562,748**

2009

		مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	غیر شناخت شدہ تخمینی منافع/(نقصان)	شناخت شدہ خالص واجبات
		(000 روپے میں)		
گریجویٹی	44.5.5	3,077	(7,086)	(4,009)
پنشن	44.5.5	3,650,528	(750,404)	2,900,124
بنی وولنٹ فنڈ	44.5.5	284,458	(36,937)	247,521
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	44.5.5	2,124,433	(1,308,547)	815,886
		6,062,496	(2,102,974)	3,959,522

44.5.3 مقرر فوائد کی اسکیموں کے لحاظ سے خالص شناخت شدہ واجبات میں ردوبدل ذیل میں دیا گیا ہے:

2010

	یکم جولائی 2009ء تک خالص شناخت شدہ واجبات	**سال کا چارج (44.5.4)**	**سال کے دوران ادائیگیاں**	**ملازمین کا حصہ/منتقل کردہ رقم**	**30 جون 2010 کو خالص شناخت شدہ واجبات**
	(000 روپے میں)				
گریجویٹی	**(4,009)**	**2,424**	**120**	**-**	**(1,465)**
پنشن	**2,900,124**	**1,002,668**	**(702,325)**	**-**	**3,200,467**
بنی وولنٹ فنڈ	**247,521**	**58,361**	**(49,712)**	**3,935**	**260,105**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	**815,886**	**457,966**	**(170,211)**	**-**	**1,103,641**
	3,959,522	**1,521,419**	**(922,128)**	**3,935**	**4,562,748**

2009

	یکم جولائی 2008ء تک خالص شناخت شدہ واجبات	سال کا چارج (44.5.4)	سال کے دوران ادائیگیاں	ملازمین کا حصہ	30 جون 2009 کو خالص شناخت شدہ واجبات
	(000 روپے میں)				
گریجویٹی	12,297	5,417	(18,732)	(2,991)	(4,009)
پنشن	2,921,481	539,529	(534,943)	(25,943)	2,900,124
بنی وولنٹ فنڈ	237,599	59,510	(52,741)	3,153	247,521
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	571,324	408,327	(163,765)	-	815,886
	3,742,701	1,012,783	(770,181)	(25,781)	3,959,522

44.5.4 نفع ونقصان کھاتے میں شناخت شدہ رقم

مذکورہ بالا فوائد کے لحاظ سے سال کے دوران نفع ونقصان کھاتے میں چارج کی جانے والی رقم کو ذیل میں دیا گیا ہے

2010

	سروس کی جاری لاگت	سودی لاگت	طے کردہ رقم اور کٹوتی	شناخت شدہ تخمینی خسارہ	ملازمین کا حصہ	کل
	(000 روپے میں)					
گریجویٹی	**1,380**	**400**	**-**	**644**	**-**	**2,424**
پنشن	**140,959**	**778,331**	**-**	**83,378**	**-**	**1,002,668**
بنی وولنٹ فنڈ	**8,534**	**50,921**	**-**	**2,841**	**(3,935)**	**58,361**
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	**36,392**	**290,719**	**-**	**130,855**	**-**	**457,966**
	187,265	**1,120,371**	**-**	**217,718**	**(3,935)**	**1,521,419**

2009

	سروس کی لاگت	سودی لاگت	طے کردہ رقم اور کٹوتی	شناخت شدہ تخمینی خسارہ	ملازمین کا حصہ	کل
	(000 روپے میں)					
گریجویٹی	3,228	1,897	-	292	-	5,417
پنشن	61,720	422,968	-	54,841	-	539,529
بنی وولنٹ فنڈ	8,227	44,763	-	9,673	(3,153)	59,510
ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد	30,475	267,390	-	110,462	-	408,327
	103,650	737,018	-	175,268	(3,153)	1,012,783

44.5.5 تاریخی معلومات

	2010	2009	2008	2007	2006
			000 روپے میں		
گریجویٹی					
مقرر فوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**6,888**	3,077	15,805	16,461	16,194
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع/(نقصان)	**(8,353)**	(7,086)	(3,508)	(5,506)	(909)
بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات	**(1,465)**	(4,009)	12,297	10,955	15,285
منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	**1,911**	(3,870)	(1,574)	-	(274)

پنشن

مقررفوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**8,323,797**	3,650,528	3,524,735	3,310,692	3,425,571
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع	**(5,123,330)**	(750,404)	(603,254)	(341,620)	(370,818)
بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات	**3,200,467**	2,900,124	2,921,481	2,969,072	3,054,753
منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	**4,456,304**	201,991	290,103	-	(112,830)

بنی وولنٹ فنڈ

مقررفوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**360,457**	284,458	373,021	362,583	374,594
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع	**(100,352)**	(36,937)	(135,422)	(119,827)	(130,827)
بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات	**260,105**	247,521	237,599	242,756	243,767
منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	**66,256**	(88,812)	23,583	-	(545)

بعد از ریٹائرمنٹ طبی سہولتیں

مقررفوائد کی ذمہ داریوں کی موجودہ قدر	**2,348,166**	2,124,433	2,228,249	1,724,026	1,659,632
غیر شناخت شدہ تخمینی نفع	**(1,244,525)**	(1,308,547)	(1,656,925)	(1,288,813)	(1,385,808)
بیلنس شیٹ میں خالص شناخت شدہ (اثاثہ)/واجبات	**1,103,641**	815,886	571,324	435,213	273,824
منصوبہ جاتی واجبات کے خسارے/(نفع) پر بڑھنے والا تجربی ردوبدل	66,833	(237,916)	448,663	-	217,436

44.6 ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں

سال کے دوران ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریوں کی مد میں گروپ کے واجبات کا تعین شماریاتی تخمینوں سے کیا گیا ہے جنہیں منصوبہ بند یونٹ کریڈٹ طریقے سے اخذ کیا گیا ہے۔ اس کی مالیت 794,99 ملین روپے (2009ء: 564,69 ملین روپے) بنتی ہے۔ شماریاتی ہدایت کی بنیاد پر موجودہ مدت میں نفع ونقصان کے کھاتے سے 261.16 ملین روپے (2009ء: 83.32 ملین روپے) چارج کیے گئے ہیں۔

	2010	2009
	(000 روپے میں)	
		(ری اسٹیٹڈ)
45 غیر نقد اجزا سے قبل سال کا منافع		
سال کا منافع	186,735,838	201,697,867
ردوبدل برائے		
فرسودگی/ تخفیف قدر	784,609	812,657
غیر محسوس اثاثوں کی قسط وار واپسی	75,588	81,368

	2010	2009
موخر آمدنی کی قسط وار واپسی	**(182,217)**	(211,506)
تموین (استرداد) برائے		
ریٹائرمنٹ کے فوائد اور ملازمین کی مع معاوضہ غیر حاضریاں	**1,833,585**	1,156,716
قرضے اور دیگر اثاثے	**(1,239,459)**	(451,726)
دیگر مشکوک اثاثے	**74,639**	62,615
سرمایہ کاری کی قدر میں کمی	**-**	(98,687)
جائیداد اور آلات کے ڈسپوزل پر منافع	**5,041**	(9,065)
سرمایہ کاری کے ڈسپوزل پر منافع	**(2,202)**	(17,283)
منافع منقسمہ آمدنی	**(9,513,278)**	(9,733,352)
دیگر واجب الوصول اور تموین۔ خالص	**-**	228,404
	178,572,144	**193,518,008**

46 نقد اور نقد کے مساوی	**2010**	2009
مقامی کرنسی	**2,490,947**	2,692,685
زرمبادلہ کے ذخائر	**1,093,182,469**	807,394,495
نشان زد غیر ملکی رقوم	**13,171,542**	33,959,461
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	**107,537,965**	12,435,672
	1,216,382,923	856,482,313

47 متعلقہ فریق سے لین دین

بینک اپنے معمول کے فرائض کی انجام دہی کے لیے متعلقہ فریقوں سے لین دین کرتا ہے۔ متعلقہ فریقوں میں وفاقی حکومت جو کہ بینک کا کامل مالک ہے، صوبائی حکومت اور آزاد جموں وکشمیر حکومت، سرکاری انتظام میں چلنے والی انٹر پرائزز/ادارے اور گروپ کے اہم انتظامی اہلکار شامل ہیں۔

47.1 حکومت اور متعلقہ ادارے

بینک وفاقی حکومت کے ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہے اور مالی حسابات کے نوٹ 1 میں بیان کردہ فرائض کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے۔ وفاقی وصوبائی حکومتوں اور متعلقہ فریقین کے مادی لین دین وبقایا رقوم کو مالی حسابات کے متعلقہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

47.2 بینک کے ذیلی ادارے

ذیلی اداروں کی رقوم اور ان کے ساتھ مادی لین دین کے حوالے سے تفصیلات مالی گوشواروں کے نوٹ 39 اور 44 میں بتادی گئی ہیں۔ بینک کے ذیلی ادارے اور ان کی بنیادی سرگرمیاں درج ذیل ہیں:

47.2.1 ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن (دی کارپوریشن) جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے

یہ مخصوص آئینی اور انتظامی افعال اور ان سرگرمیوں کی انجام دہی کا ذمہ دار ہے جن کا تعلق اسٹیٹ بینک کی جانب سے عوام کے ساتھ لین دین سے ہے۔

47.2.2 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ جس کی کامل ملکیت اسٹیٹ بینک کے پاس ہے

یہ انسٹی ٹیوٹ بینکاری، مالیات اور متعلقہ شعبوں میں تعلیم و تربیت فراہم کر رہا ہے۔

47.3 اہم انتظامی اہلکاروں کا معاوضہ

بینک کے اہم انتظامی اہلکاروں میں سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز، گورنر، ڈپٹی گورنرز اور بینک کے دیگرا یگزیکٹوز شامل ہیں جن پر منصوبہ بندی اور بینک کی سرگرمیوں کی ہدایات دینے اور اسے کنٹرول کرنے کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز کے غیرا یگزیکٹو رکن کی فیس کا تعین سینٹرل بورڈ کرتا ہے۔ ایس بی پی ایکٹ 1956ء کے سیکشن 10 کے مطابق گورنر کے معاوضے کا فیصلہ صدر پاکستان کرتا ہے۔ ڈپٹی گورنر مقرر کیے جاتے ہیں اور ان کی تنخواہوں کا تعین وفاقی حکومت کرتی ہے۔

متعلقہ معلومات ذیل میں دی گئی ہیں:

	2010	2009
	(000روپے میں)	
ملازمین کے قلیل مدتی فوائد	**58,197**	43,086
ملازمت ختم ہونے کے بعد فوائد	**25,781**	17,388
سال میں تقسیم کیے جانے والے قرضے	**37,256**	4,672
سال کے دوران دوبارہ جاری کیے جانے والے قرضے	**24,439**	10,758
ڈاکٹر کی فیس	**2,035**	2,492

قلیل مدتی فوائد میں تنخواہیں اور فوائد بشمول مکاناتی الاؤنس، طبی الاؤنس، عہدے کے لحاظ سے بینکوں کی طرف سے کار کا مفت استعمال۔ ملازمت کے بعد کے فوائد میں گریچویٹی، پنشن، بنیوولنٹ فنڈ اور ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد شامل ہیں۔

48 انتظام خطر کی پالیسیاں

بینک کو سود/مارک اپ کی شرح، قرضوں، کرنسی اور سیالیت کے خطرات درپیش رہتے ہیں۔ ان خطرات سے نمٹنے کی پالیسیوں اور طریقہ کار کو نوٹس 48.1 تا 48.5 میں دیا گیا ہے۔ بینک نے ان خطرات کی نشاندہی، نگرانی اور انتظام چلانے کے لیے کنٹرولز کا ایک فریم ورک وضع کیا اور اس پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے۔ ان خطرات کی نگرانی اور انتظام کے بارے میں گورنر کو مشورے دینے کی ذمہ داری سینئر انتظامیہ کی ہے۔

48.1 خطرہ قرض کا انتظام

خطرہ قرض وہ خطرہ ہوتا ہے جس میں مالی وثیقے میں شامل ایک فریق اپنی ذمہ داری پوری کرنے میں ناکام ہو جائے اور اس کے نتیجے میں دوسرے فریق کو مالی نقصان اٹھانا پڑے۔ بینک کے جزدان میں خطرۂ قرض کا جائزہ، نگرانی اور تجزیہ کا کام موزوں اہلکار انجام دیتے ہیں جبکہ انکشاف کو مخالف فریق اور قرضہ جاتی حدود کے ذریعے کنٹرول کیا جاتا ہے۔ مخالف فریقین کو ان کی قرضہ جاتی درجہ بندی کے لحاظ سے مخصوص طبقے میں تقسیم کیا جاتا ہے۔ بیرونی کرنسی کے معاملات منظور شدہ کرنسیوں اور حکومتی وثیقہ جات میں طے کیے جاتے ہیں۔ جدولی بینکوں اور مالی اداروں کے قرضے اور ایڈوانسز کو عام طور پر حکومتی ضمانت یا طلبی پرامیسری نوٹ سے حاصل کیا جاتا ہے۔ جغرافیائی انکشاف کو ملکی حدود سے کنٹرول کیا جاتا ہے اور ضرورت پڑنے پر میعادی بنیادوں پر تمام حدود پر رسمی تازہ کاری کی جاتی ہے۔ بیرونی آپریشنز سے منسلک بینک کے خطرۂ قرض کے انکشاف کا انتظام مخالف فریقین کی سرمایہ کاری حدود کی نگرانی سے کیا جاتا ہے۔ بینک کے خطرہ قرض میں انکشاف کا زیادہ جھکاؤ حکومت اور مالی اداروں کی سمت ہوتا ہے۔

48.2 شرح سود/ مارک اپ کا انتظام خطر

شرح سود/مارک اپ کا خطرہ ایسا خطرہ ہوتا ہے جس میں منڈی کی شرح سود/مارک اپ میں ہونے والی تبدیلیوں کے نتیجے میں مالی وثیقے کی قدر میں تغیر پذیری آتی ہے۔ بینک نے اس خطرے کے انکشاف کو کم سے کم کرنے کے لیے مناسب پالیسیاں اختیار کی ہیں۔

48.2.1

2010

	سود/مارک اپ کے حامل			بلاسود/مارک اپ کے حامل			
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال بعد کی عرصیت	ذیلی مجموعہ	کامل مجموعہ
مالی اثاثے							
ملکی کرنسی (بشمول روپے کے سکے)	-	-	-	2,490,947	-	2,490,947	2,490,947
غیر ملکی کرنسی کے ذخائر	1,093,182,437	586,663	1,093,769,100	243,534	-	243,534	1,094,012,634
غیر ملکی کرنسی کی نشان زد رقوم	-	-	-	13,171,542	-	13,171,542	13,171,542
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	107,537,965		107,537,965	-	-	-	107,537,965
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے قسط	-	-	-	-	15,054	15,054	15,054
بازفروخت سمجھوتے کے تحت خریدے گئے تمسکات	30,845,284	-	30,845,284	-	-	-	30,845,284
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	3,936,712	-	3,936,712	-	-	-	3,936,712
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی لمیٹڈ) کے ساتھ جاری کھاتہ	-	-	-	74,558	-	74,558	74,558
سرمایہ کاریاں	1,161,638,060	3,036,065	1,164,674,125	-	21,551,102	21,551,102	1,186,225,227
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز	206,808,757	121,804,926	328,613,683	59,805,860	4,654,374	64,460,234	393,073,917
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ	-	-	-	789,437	-	789,437	789,437
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے اثاثے	-	-	-	447,983	-	447,983	447,983
بھارت و بنگلہ دیش پر واجب الادا رقوم	4,968,624	-	4,968,624	837	-	837	4,969,461
دیگر اثاثے	-	-	-	5,537,300	-	5,537,300	5,537,300
	2,608,917,839	125,427,654	2,734,345,493	82,561,998	26,220,530	108,782,528	2,843,128,021
مالی واجبات							
زیرگردش بینک نوٹ	-	-	-	1,377,394,897	-	1,377,394,897	1,377,394,897
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	589,249	-	589,249	589,249
حکومت کا جاری کھاتہ		-	-	42,584,981		42,584,981	42,584,981
بازخریداری سمجھوتے کے تحت فروخت کردہ تمسکات	23,116,035	-	23,116,035	-	-	-	23,116,035
ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ۔ ذیلی ادارہ		-	-	3,383,274	-	3,383,274	3,383,274
بینکوں اور مالی اداروں کی امانتیں	-	-	-	289,566,182	-	289,566,182	289,566,182
دیگر امانتیں و کھاتے	30,537,009	85,403,300	115,940,309	69,184,243	11,012,500	80,196,743	196,137,052
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	21,775,319	672,995,239	694,770,558	-	-	-	694,770,558
دیگر واجبات	-	-	-	20,541,936	-	20,541,936	20,541,936
	75,428,363	758,398,539	833,826,902	1,803,244,762	11,012,500	1,814,257,262	2,648,084,164
	2,533,489,476	(632,970,885)	1,900,518,591	(1,720,682,764)	15,208,030	(1,705,474,734)	195,043,857
بیلنس شیٹ میں موجود فرق							
مبادلہ کے پیشگی معاہدے۔ فروخت	-	-	-	(260,565,722)	-	(260,565,722)	(260,565,722)
مبادلہ کے پیشگی معاہدے۔ خریداری	-	-	-	111,319,588	-	111,319,588	111,319,588
مستقبلات۔ فروخت	-	-	-	(70,179)	-	(70,179)	(70,179)
مستقبلات۔ خریداری	-	-	-	69,084	-	69,084	69,084
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	(149,247,229)	-	(149,247,229)	(149,247,229)
مجموعی یافت/ خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	2,533,489,476	(632,970,885)	1,900,518,591	(1,571,435,535)	15,208,030	(1,556,227,505)	344,291,086
مجموعی یافت/ خطرہ سود کی حساسیت کا کل فرق	2,533,489,476	1,900,518,591	3,801,037,182	2,229,601,647	2,244,809,677	688,582,172	688,582,172

48.2.2 زری مالی اثاثوں اور واجبات کی موثر شرح سود ان مالی گوشواروں کے متعلقہ نوٹس میں دی گئی ہیں۔

	سود/مارک اپ کے حامل			بلا سود/مارک اپ			
	ایک سالہ عرصیت	ایک سال کے بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	ایک سالہ عرصیت	ایک سال کے بعد عرصیت	ذیلی مجموعہ	کامل مجموعہ
	2009 (ری اسٹیٹڈ) (000 روپے میں)						
مالی اثاثے							
مقامی کرنسی (بشمول روپے کے سکے)	-	-	-	2,692,685	-	2,692,685	2,692,685
بیرونی کرنسی کے ذخائر	805,380,793	2,602,465	807,983,258	224,770	-	224,770	808,208,028
نشان زد بیرونی کرنسی رقوم	-	-	-	33,959,461	-	33,959,461	33,959,461
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	12,435,672	-	12,435,672	-	-	-	12,435,672
کوٹا انتظامات کے تحت آئی ایم ایف کی ریزرو قسط	-	-	-	-	15,048	15,048	15,048
حکومت کا جاری کھاتہ	33,742,545	-	33,742,545	-	-	-	33,742,545
حکومت پنجاب کا جاری کھاتہ	40,915,860	-	40,915,860	-	-	-	40,915,860
حکومت بلوچستان کا جاری کھاتہ	7,127,734	-	7,127,734	-	-	-	7,127,734
نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ	-	-	-	107,918	-	107,918	107,918
سرمایہ کاریاں	1,147,109,714	2,740,000	1,149,849,714	-	20,908,876	20,908,876	1,170,758,590
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز	-	340,080,512	340,080,512	-	-	-	340,080,512
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ	-	-	-	727,665	-	727,665	727,665
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے اثاثے	-	-	-	465,955	-	465,955	465,955
بھارت و بنگلہ دیش (سابق مشرقی پاکستان) پر واجب الادا رقوم	4,555,755	-	4,555,755	837	-	837	4,556,592
دیگر اثاثے	-	-	-	8,630,077		8,630,077	8,630,077
	2,051,268,073	345,422,977	2,396,691,050	46,809,368	20,923,924	67,733,292	2,464,424,342
مالی واجبات							
زیرگردش بینک کرنسی نوٹس	-	-	-	1,223,717,612	-	1,223,717,612	1,223,717,612
قابل ادائیگی بلز	-	-	-	827,785	-	827,785	827,785
حکومت کا جاری کھاتہ	-	-	-	100,364,413	-	100,364,413	100,364,413
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن میں جاری کھاتہ	-	-	-	3,702,522	-	3,702,522	3,702,522
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	64,382,992		64,382,992	209,356,789		209,356,789	273,739,781
دیگر امانتیں وکھاتے	44,788,865	72,105,358	116,894,223	39,827,966	11,012,500	50,840,466	167,734,689
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	19,588,999	420,889,604	440,478,603	-	-	-	440,478,603
دیگر واجبات	-	-	-	35,607,501	-	35,607,501	35,607,501
	128,760,856	492,994,962	621,755,818	1,613,404,588	11,012,500	1,624,417,088	2,246,172,906
بیلنس شیٹ میں موجود فرق	**1,922,507,217**	**(147,571,985)**	**1,774,935,232**	**(1,566,595,220)**	**9,911,424**	**(1,556,683,796)**	**218,251,436**
بیلنس شیٹ سے الگ مالی آلات							
مبادلے کے پیشگی معاہدے۔فروخت	-	-	-	(186,209,260)	-	(186,209,260)	(186,209,260)
مبادلے کے پیشگی معاہدے۔خریداری	-	-	-	46,802,117	-	46,802,117	46,802,117
مستقبلات ۔فروخت	-	-	-	(4,192,494)	-	(4,192,494)	(4,192,494)
مستقبلات ۔خریداری	-	-	-	9,408,925	-	9,408,925	9,408,925
رائٹ حصص کی سبسکرپشن	-	-	-	500,000	-	500,000	500,000
بیلنس شیٹ سے الگ فرق	-	-	-	(133,690,712)	-	(133,690,712)	(133,690,712)
مجموعی یافت/خطرہ سود حساسیت کا فرق	1,922,507,217	(147,571,985)	1,774,935,232	(1,432,904,508)	9,911,424	(1,422,993,084)	351,942,148
مجموعی یافت/خطرہ سود حساسیت کا فرق	**1,922,507,217**	**1,774,935,232**	**3,549,870,464**	**2,116,965,956**	**2,126,877,380**	**703,884,296**	**703,884,296**

(الف) بیلنس شیٹ میں موجود فرق بیلنس شیٹ کے اجزا کی خالص رقوم کو ظاہر کرتا ہے۔

☆ بشمول نفع ونقصان میں شراکتی انتظامات کے تحت فراہم کردہ رقوم۔

48.3 کرنسی کے خطرے کا انتظام

کرنسی کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی مالی وثیقے کی قدر میں شرح مبادلہ میں تبدیلی کے لحاظ سے تغیر پذیری آتی ہے۔ زرمبادلہ کے ذخائر کا انتظام کرنا بینک کی اہم ذمہ داری ہے جس کے تحت بینک کو بیرونی کرنسی کے اثاثوں کا انتظام چلانا ہوتا ہے اور ان اثاثوں کی مجموعی سطح کا تعین کریڈٹ اور سیالیت کو درپیش خطرات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ شرح مبادلہ میں مضر تبدیلیوں کے نتیجے میں ہونے والے نقصانات سے بچنے کے لیے انتظامیہ بیرونی کرنسی کی مقررہ حدود پر عملدرآمد کی باقاعدگی سے نگرانی کرتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً ملک میں زری پالیسیوں کے نفاذ کے نتیجے میں ابھرنے والے اثاثوں اور واجبات کا ذمہ دار بھی ہوتا ہے۔ نفاذ کی سرگرمیوں سے متعلق بیرونی کرنسی میں ہر قسم کے انکشاف کی پیش بندی بیرونی کرنسی کے پیشگی سمجھوتوں، تبدل اور دیگر لین دین سے کی جاتی ہے۔

بینک وقتاً فوقتاً کمرشل بینکوں اور مالی اداروں سے زرمبادلہ کے پیشگی سمجھوتے بھی کرتا ہے جن کا مقصد بیرونی کرنسی تبدل کے سودوں پر کرنسی کے خطرے کو کم کرنا ہے۔

48.4 سیالیت کے خطرے کا انتظام

سیالیت کا خطرہ ایسی صورتحال کو کہتے ہیں جس میں کسی ادارے کو مالی وثیقہ جات کی ادائیگیوں کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہوتا ہے۔ مقامی کرنسی کے لین دین سے پیدا ہونے والے خطرات سیالیت کے خطرات کی سطح کو کم کرنے کے لیے بینک روزمرہ بنیادوں پر بینکاری نظام میں سیالیت کی پوزیشن کا انتظام کرتا ہے جس میں قرضے اور رقوم کے انجذاب کی سرگرمیاں شامل ہیں جن سے روزانہ ہونے والی کمی وبیشی کو دور کرکے مناسب سطح پر رکھنے میں مدد ملتی ہے۔

بیرونی کرنسی کی رقوم یا امانتوں سے پیدا ہونے والے خطرات سے نمٹنا بینک کی ذمہ داری ہے اور اس کا انتظام دستیاب ذخائر کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ یہ ذخائر قرض گیری اور بازار زر کے سودوں سے حاصل ہوتے ہیں۔

48.5 جزدانی خطرے کا انتظام

بینک نے زرمبادلہ کے ذخائر کے ایک حصے کی عالمی معینہ آمدنی سرمایہ کاری وثیقہ جات میں سرمایہ کاری کے لیے بیرونی منتظمین کا تقرر کیا ہے۔ بیرونی منتظمین کو بینک اور بیرونی سرمایہ کاری مشیر کی جانب سے مطلوبہ اہلیت کے معیار کو مدنظر رکھ کر منتخب کیا جاتا ہے اور اس کی تقرری سینٹرل بورڈ کی منظوری کے بعد دی جاتی ہے۔ ان منتظمین کی ذمہ داری ہے کہ وہ معینہ آمدنی کے مجموعی عالمی اشاریوں پر مبنی نشانیوں پر نظر رکھیں۔ ان نشانیوں کو ضرورت کے مطابق استعمال کیا جاتا ہے تاکہ بعض وثیقہ جات اور کرنسیوں کو خطرے کی قابل قبول سطح اور بینک کی مقررہ حدود میں رکھا جاسکے۔ منتظمین کو سرمایہ کاری کے رہنما خطوط فراہم کیے جاتے ہیں جس میں رہتے ہوئے وہ نشانیہ پر اضافی منافع حاصل کرنے کی کوششیں کرتے ہیں۔ جزدان کی بحفاظت تحویل کا کام احتیاط سے منتخب کردہ عالمی نگران کے ذریعے کیا جاتا ہے جو کہ جزدانی منتظمین سے الگ حیثیت میں اپنا کام انجام دیتا ہے۔ یہ نگران مالیت کی تشخیص، عملدرآمد، کارپوریٹ اقدامات، بازیابی اور قدر اضافی کی حامل دیگر خدمات بھی انجام دیتا ہے جن کی انجام دہی عام طور پر ایسے نگرانوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ نگرانوں کی جانب سے مالیت کی تشخیص کو جزدانی منتظمین سے ہم آہنگ رکھا جاتا ہے اور اس کا ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے۔

49 اکاؤنٹنگ کے تخمینے اور فیصلے

49.1 قرضوں اور ایڈوانسز پر تموین

بینک قرضوں اور ایڈوانسز کی بازیابی کے جائزے اور ضرورت پڑنے پر تموین کے لیے اپنے قرضہ جاتی جزدان کا مستقل بنیادوں پر جائزہ لیتا رہتا ہے۔ مطلوبہ شرائط پر عملدرآمد کا جائزہ لیتے ہوئے بینک کھاتے کی ادائیگیوں کی صورتحال، قرض گیر کی مالی حالت اور دیگر متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے۔ قرض گیروں کے توقعات پر پورا نہ اترنے کی صورت میں تموین کی رقم میں مطابقت ضروری ہوجاتی ہے۔

49.2 دستیاب برائے فروخت سرمایہ کاریوں کی امپیرمنٹ

دستیاب برائے فروخت کی ایکویٹی سرمایہ کاریوں کی ضرررسانی کا تعین بینک اس وقت کرتا ہے جب اس کی مناسب قدر میں خاصے اور طویل عرصے تک اس کی لاگت کے مقابلے میں کمی کا رجحان جاری رہے۔ اس میں خاصی اور طویل عرصے تک کمی کا تعین کرنے کے لیے فیصلے کی ضرورت ہوتی ہے۔ فیصلہ کرتے ہوئے بینک دیگر عوامل کے علاوہ اس وثیقے کی

قیمت میں معمول کی تغیر پذیری کا تخمینہ لگاتا ہے۔مزید برآں، امپیئر منٹ اس صورت میں حاصل ہوسکتی ہے جب سرمایہ کار کی مالی صحت،صنعت وشعبہ جاتی کارکردگی،ٹیکنالوجی میں تبدیلی اورآپریشنل اورنقد مالکاری رقوم کے بہاؤ میں بگاڑ کی شہادت موجود ہو۔

49.3 محفوظ تاعرصیت سرمایہ کاری

بینک غیر ماخوذیاتی مالی اثاثوں کی درجہ بندی معینہ یا قابل تعین ادائیگیوں اور معینہ عرصیت کی درجہ بندی بطور محفوظ تا عرصیت سے کرتا ہے۔ یہ فیصلہ کرتے وقت بینک بینک کسی وثیقے کو اس کی عرصیت تک محفوظ کرنے کے ارادے اوراہلیت کا تخمینہ لگاتا ہے۔

49.4 ریٹائرمنٹ فوائد

فوائد کے بیان کردہ منصوبوں اور تخمینے کے ذرائع کی مالیت کی قدر نکالنے کے بارے میں اہم بیمہ مفروضات کو مالی حسابات کے نوٹ 44.5.1 میں بیان کیا گیا ہے۔

49.5 املاک اور آلات کی بقیہ مدت اور بقیہ قدر

املاک اورآلات کی مفید مدت اور بقایا قدر کا تخمینہ مینجمنٹ کے بہترین تخمینوں پر مبنی ہوتا ہے۔

50 مالی وثیقہ جات کی مناسب مالیت

مالی وثیقہ جات کی موجودہ مالیت کی عکاسی مالی حسابات میں مناسب مالیت کے تخمینوں سے ہوتی ہے۔اس میں نوٹ 12.3.1 میں بیان کردہ طویل مدتی سرمایہ کاری شامل نہیں ہیں۔

51 آئی اے ایس 39 اورآئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

اگر چہ بینک نے 30 جون 2010ء کوختم ہونے والے سال میں انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈ آئی اے ایس 39 ’’مالی تمسکات،شناخت اور پیمائش‘‘اور’’عالمی مالی اکاؤنٹنگ معیار: مالی تمسکات،کوائف ظاہر کرنے کی شرائط‘‘(آئی ایف آر ایس 7) کو اختیار نہیں کیا ہے تاہم ان معیارات کے اثرات کو مجموعی مالی گوشواروں کے ضمیمہ الف میں دیا گیا ہے۔

52 توثیق کی تاریخ

بینک کے سینٹرل بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 29 ستمبر 2010ء کو مجموعی مالی گوشوارے کو جاری کرنے کی منظوری دی۔

53 عمومی

53.1 مطابقت کے اعدادوشمار

53.1.1 ماضی میں نباف کے رہائش، کیٹرنگ اور دیگر خدمات کے 10.492 ملین روپے مالیت کے اخراجات کو غذا اورمشروبات کی آمدنی سے نیٹ آف کیا جاتا تھا۔رواں مالی سال میں نباف نے ان کی دوبارہ درجہ بندی کرتے ہوئے انہیں رہائش، کیٹرنگ اور دیگر خدمات کے اخراجات میں شامل کیا ہے۔اس لیے دیگر آپریٹنگ آمدنی اورعمومی نظم ونسق اوردیگر اخراجات اس رقم سے زیادہ ہیں اور یہ تقابل کے حوالے سے صورتحال اور لین دین کی درست عکاسی کررہے ہیں۔

53.2 اعدادوشمار کو قریب ترین ہزارویں روپے سے راؤنڈ آف کیا گیا ہے۔

شاہد حفیظ کاردار	محمد کامران شہزاد	محمد ہارون رشید
گورنر	ڈپٹی گورنر	ایگزیکٹو ڈائریکٹر

بینک کے مالی گوشواروں پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات

اگر بینک آئی اے ایس 39 نافذ کر دیتا تو موجودہ فریم ورک اور قدر کے مطابق مالی گوشواروں پر اثاثوں اور واجبات کی قدر سے متعلق اضافی معلومات درج ذیل نوٹ کے مطابق ہوتیں۔

		30 جون 2010 تک					
		موجودہ اکاؤنٹنگ فریم ورک کے مطابق			آئی اے ایس 39 کے تحت		
	نوٹ	شعبہ اجرا	شعبہ بینکاری	مجموعہ	نئی درجہ بندی	نئی پیمائش	مجموعہ
		000 روپے میں					
اثاثہ جات							
مقامی کرنسی	10	2,373,520	117,427	2,490,947	-	-	2,490,947
بیرونی کرنسی کے ذخائر	7	472,412,239	621,600,395	1,094,012,634	457,361	-	1,094,469,995
بیرونی کرنسی کے نشان زد بیلنسز	16	-	13,171,542	13,171,542	-	-	13,171,542
آئی ایم ایف کے اسپیشل ڈرائنگ رائٹس	8	6,295,600	101,242,365	107,537,965	-	-	107,537,965
بازفروخت انتظامات کے تحت خریدے گئے تمسکات	11	-	30,845,284	30,845,284	-	-	30,845,284
حکومت پنجاب کے ساتھ جاری کھاتہ	23.2	-	3,936,712	3,936,712	-	-	3,936,712
ذیلی ادارے نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (گارنٹی) لمیٹڈ کے ساتھ جاری کھاتہ		-	74,558	74,558	-	-	74,558
سرمایہ کاریاں	12	671,487,115	514,235,048	1,185,722,163	41,100	102,906,662	1,288,669,925
قرضے، ایڈوانسز اور مبادلے کے بلز	18	-	386,086,660	386,086,660	3,956,479	(72,040,285)	318,002,854
کوٹہ انتظامات کے تحت آئی ایم ایف سے ریزرو کی قسط	17	-	15,054	15,054	-	-	15,054
ریزرو بینک آف انڈیا سے قابل وصول اثاثوں کے مساوی بھارتی نوٹ	9	789,437	-	789,437	(789,437)	-	-
بنگلہ دیش میں رکھے گئے کمرشل تمسکات	13	78,500	-	78,500	(78,500)	-	-
ریزرو بینک آف انڈیا میں رکھے گئے اثاثہ جات	14	4,016,051	-	4,016,051	(4,016,051)	-	-
بھارت و بنگلہ دیش کی حکومتوں پر واجب الادا رقوم	19	-	5,829,001	5,829,001	(5,829,001)	-	-
سونے کے ذخائر	6	219,942,435	-	219,942,435	-	-	219,942,435
املاک وآلات	20	-	17,725,879	17,725,879	-	-	17,725,879
غیر محسوس اثاثے	21	-	47,758	47,758	-	-	47,758
دیگر اثاثے	22	-	5,537,300	5,537,300	(5,261,953)	-	275,347
مجموعی اثاثے		**1,377,394,897**	**1,700,464,983**	**3,077,859,880**	**(11,520,002)**	**30,866,377**	**3,097,206,255**
واجبات اور ایکویٹی							
واجبات							
قابل ادائیگی بلز		-	589,249	589,249	-	-	589,249
جاری کردہ بینک کرنسی نوٹ	15	1,377,394,897	-	1,377,394,897	-	-	1,377,394,897
بینکوں و مالی اداروں کی امانتیں	25	-	289,566,182	289,566,182	2,882	-	289,569,064
دیگر امانتیں و کھاتے	26	-	196,137,052	196,137,052	228,752	-	196,365,804
بازخریداری سمجھوتوں کے تحت فروخت تمسکات	24	-	23,116,035	23,116,035	-	-	23,116,035
حکومتوں کا جاری کھاتہ	23	-	42,584,981	42,584,981	-	-	42,584,981
ذیلی ادارے ایس بی پی بینکنگ سروسز کارپوریشن کا جاری کھاتہ		-	3,383,274	3,383,274	-	-	3,383,274
آئی ایم ایف کو قابل ادائیگی	27	-	694,770,558	694,770,558	1,407,742	-	696,178,300
موخر واجبات۔ اسٹاف ریٹائرمنٹ کے فوائد	29	-	4,912,355	4,912,355	-	-	4,912,355
موخر آمدنی	30	-	17,718	17,718	-	-	17,718
دیگر واجبات	28	-	29,337,101	29,337,101	(9,591,309)	-	19,745,792
مجموعی واجبات		**1,377,394,897**	**1,284,414,505**	**2,661,809,402**	**(7,951,933)**	**-**	**2,653,857,469**
ایکویٹی							
سرمایہ حصص		-	100,000	100,000	-	-	100,000
لازمی ذخائر		-	149,181,864	149,181,864	-	(13,000,000)	136,181,864
سونے کے ذخائر پر غیر حاصل شدہ اضافہ		-	220,183,593	220,183,593	(3,568,069)	-	216,615,524
املاک وآلات کی بازقدر پیمائی پر فاضل		-	18,747,014	18,747,014	-	-	18,747,014
تمسکات کی بازقدر پیمائی پر فاضل		-	-	-	-	102,906,662	102,906,662
غیر حاصل شدہ منافع		-	27,838,007	27,838,007	-	(59,040,285)	(31,202,278)
ایکویٹی و ذخائر		**-**	**416,050,478**	**416,050,478**	**(3,568,069)**	**30,866,377**	**443,348,786**
مجموعی واجبات اور ایکویٹی		**1,377,394,897**	**1,700,464,983**	**3,077,859,880**	**(11,520,002)**	**30,866,377**	**3,097,206,255**

نفع ونقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 کے اثرات والے جز:

	نوٹ	موجودہ فریم ورک	نئی درجہ بندی	نئی پیائش	آئی اے ایس 39 کے تحت
		30 جون 2010 تک			
		000 روپے میں			
ڈسکاؤنٹ، سود/مارک اپ اور/یا کمایا گیا منافع	35	185,220,561	-	-	185,220,561
منفی: سود/مارک اپ کے اخراجات	36	(9,697,761)	-	-	(9,697,761)
		175,522,800			**175,522,800**
کمیشن آمدنی	37	1,452,752	-		1,452,752
مبادلے پر نفع-خالص	38	11,710,916	(11,710,916)	-	-
زر مبادلہ پر خالص نفع		-	11,957,889	-	11,957,889
					-
مناسب مالیت پر رکھے گئے مالی آلات پر خالص نفع		-	8,655,217	-	8,655,217
منافع منقسمہ آمدنی		9,513,278	-	-	9,513,278
دیگر آپریٹنگ آمدنی-خالص	40	10,389,302	(8,837,261)	-	1,552,041
دیگر آمدنی خالص	41	64,929	(64,929)	-	-
آپریٹنگ کی مجموعی آمدنی		**208,653,977**			**208,653,977**
امپیئر منٹ (چارج)/معکوس:					
قرضے، ایڈوانسز اور دیگر اثاثے		1,239,459	-	-	1,239,459
دعووں پر تموین		(900,000)	-	-	(900,000)
دیگر مشکوک اثاثے		(74,639)	-	-	(74,639)
		264,820			264,820
خالص آپریٹنگ آمدنی		**208,918,797**			**208,918,797**
آپریٹنگ اخراجات					
بینک نوٹوں کی پرنٹنگ کے چارجز	42	(3,258,920)	-	-	(3,258,920)
ایجنسی کمیشن	43	(3,981,054)	-	-	(3,981,054)
عمومی، انتظامی و دیگر اخراجات	44	(15,082,557)	-	-	(15,082,557)
آپریٹنگ کا منافع		**186,596,266**			**186,596,266**
ذیلی اداروں سے نفع کا حصہ	39	139,572	-	-	139,572
سال کا منافع		**186,735,838**	-	-	**186,735,838**

فہرستی ایکویٹی سرمایہ کاری کی قدر پیمائی کی غرض سے کراچی اسٹاک ایکس چینج کی شرح استعمال کی گئی ہے۔ تاہم، سرمایہ کاری کی اسٹریٹجک نوعیت کے پیش نظر ممکن ہے کہ مذکورہ شرح

ان مالی گوشواروں کے نوٹ 5.2 میں دی گئی مناسب قدر کی نمائندگی نہ کرتی ہو۔

آئی ایف آر ایس 7 کا تعلق مالی اثاثوں اور مالی واجبات سے متعلق بعض بیانات سے ہے جن میں خطرۂ شرح سیالیت، خطرۂ قرض، خطرۂ بازار اور ان کی حساسیت کا تجزیہ شامل ہیں۔ اس ضابطے کی پابندی کا مالی اثاثوں اور مالی واجبات کی قدر روں پر جو موجودہ اکاؤنٹنگ فریم ورک کے تحت بیلنس شیٹ پر آئیں گی، کوئی اثر نہیں پڑے گا۔

نفع ونقصان کھاتے پر آئی اے ایس 39 سے مطابقت کا اثر	**رقم: 000 روپے میں**
سابقہ جی اے پی پی کے مطابق مالی سال 2009-10 کا منافع	**186,735,838**
آئی اے ایس 39 کے تحت مالی سال 2009-10 کا منافع	**186,735,838**

غیر حاصل شدہ منافع پر آئی اے ایس 39 اور آئی ایف آر ایس 7 کے اثرات کی مطابقت		
سابقہ جی اے پی پی کے مطابق مالی سال 2009-10 کا غیر حاصل شدہ منافع		**27,838,007**
جمع اضافے کا معکوس		
30 جون 2007ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	5,260,128	
30 جون 2008ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	7,739,872	
30 جون 2009ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے	-	
		13,000,000
منفی۔ قرضوں پر امپیئر منٹ		**(72,040,285)**
آئی اے ایس 39 کے مطابق مالی سال 2009-10 کا حاصل ہونے والا منافع		**(31,202,278)**

شاہد حفیظ کاردار	**محمد کامران شہزاد**	**محمد ہارون رشید**
گورنر	**ڈپٹی گورنر**	**ایگزیکٹو ڈائریکٹر**